DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اھم قومی ومقامی خبریں مورخہ 31-07-2022	اخبارات
1۔سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی نواب رئیسانی سے والدہ کے انتقال پر تعزیت	جنگ ودیگر اخبارات
3۔سیلاب اور بارشوں کی تباکاریاں مصیبت کی گھڑی میں بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعظم	مشرق ودیگر اخبارات
4۔سیلاب متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں ہر ممکن مدد کریں گی، زمرک اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔صوبے کے وسائل پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دینگے، اسد بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
6۔پٹ فیڈر کینال کی مکمل بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
7۔محرم الحرام میں سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارارت
8۔ہرنائی کوئٹہ شاہراہ کی بحالی کا کام تیز کیا جائے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
9۔چھ صوبائی محکموں میں ای فائلنگ سسٹم کا آغاز جلد ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
10۔KP حکومت کا بلوچستان کے سیلاب زدگان کیلئے امدادی پیکج کا اعلان، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا	سنچری ودیگر اخبارات
11۔ناراض بلوچ بھائی اسلحے کے زور پر مسائل کا حل بھول جائیں، حکومتی ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
12۔سیلاب متاثرین کی خبریں بھی ٹی وی چینلو سے لاپتہ ہیں، اختر مینگل	جنگ ودیگر اخبارات
13۔حکومت اور اتحادی متاثرین کی بحالی میں غیر سنجیدہ ہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
14۔شہید صمد خان کا ساتھ دینے والوں کی قربانیاں یاد رکھیں گے، محمود خان اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
15۔مقتدر قوتوں کی خوشنودی کیلئے بنی ٹولیوں کے دعوے دم توڑ چکے ہیں، اصغر اچکزئی	مشرق ودیگر اخبارات
16۔وفاق کو لسبیلہ میں سیلاب کی تباہی نظر نہیں آرہی، جام کمال	سنچری ودیگر اخبارات

امن و امان

کیچ میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک حوالدار شہید، کوئٹہ، موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ، لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈزون میں احتجاج جاری، جامعہ بلوچستان کے سامنے دھرنا۔

عوامی مسائل

بجلی کے بلوں میں فکس سیلز ٹیکس کو قطعاً قبول نہیں کرینگے انجمن تاجران بلوچستان، حکومت کی ملازم دشمن پالیسی کسی بھی صورت منظور نہیں، جی ٹی اے آئینی۔

مورخه 31-10-2021

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان :تاریخ کا بد ترین سیلاب ،ریسکیو اور ریلیفسر گرمیاں** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال پر گہری تشویش اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا ہے غیر معمولی بارشوں کے باعث بلوچستان کو جس بدترین سیلاب کا سامنا کرنا پڑا ہے اس کے نتیجے میں صوبے کے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے وہ گزشتہ روز کمانڈر کوسٹ گارڈ ریئر ایڈمرل جاوید اقبال سے بات چیت کر رہے تھے جنہوں نے بلوچستان ہاؤس کراچی میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اس ملاقات میں صوبے کے ساحلی علاقوں اور ضلع لسبیلہ میں ریسکیو اور امدادی کارروائیوں کو مزید وسعت دینے کے حوالےسے بات چیت کی گئی اور مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی امداد کریں یہ ہماری دینی و اسلامی فریضہ بھی ہے اور ذمہ دار پاکستانی ہونے کے ناطے قومی ذمہ داری بھی جس سے کسی صورت اغماض نہ برتا جائے۔

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان سیلاب زدگان اور انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے وفاق کی فوری معاونت ضروری ھے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**زیارت آپریشن ،حقائق سامنے لانے کے لئے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تاریخ کا بدترین سیلاب** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین نظر انداز کیوں ؟**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Unattended flood victims**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں سیلاب سے تباھی** "کے عنوان سے معظم خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامه بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: THE DAILY JANG QUETTA

Bullet No. 1

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 51 | اتوار یکم محرم الحرام 1444ھ 31/جولائی 2022ء | نمبر 208

سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بزنجو

متاثرین کی مالی مدد کر رہے ہیں فوٹو سیشن کی ضرورت نہیں

جہاں اطلاع ملتی ہے فوری طور پر ریلیف اور ریسکیو کا کام شروع کیا جاتا ہے، مصیبت کی گھڑی میں پاک آرمی کا کردار قابل فخر ہے، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب، بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال اور ہونے والے نقصانات کا بھرپور ازالہ کیا جائے گا صوبائی اور وفاقی حکومت اور تمام ادارے صوبہ بھر میں سیلابی بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں بحالی اور ریلیف کے اقدامات کو یقینی بنا رہے ہیں، متاثرہ لوگ ہمارے اپنے لوگ ہیں اور حکومت بھی آزمائش کی اس گھڑی میں اپنے تمام متاثرہ لوگوں کی بھرپور معاونت کرے گی، ایک ویڈیو پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمارے صوبے میں گزشتہ برسوں میں بارشیں کم ہوئیں اور خشک سالی کا خدشہ تھا بارشیں اللہ کی رحمت ہیں اور یقیناً ان بارشوں سے جہاں آفت کا سامنا ہے وہیں پر پانی کی زیرزمین سطح اب بلند ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ پانی کی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات سے بھی بہت سے نقصانات ہوئے کیوں کہ ہم نے پانی کی گزرگاہوں پر گھر تعمیر کیے ہیں اور اسے زرعی مقاصد کے لیے بھی استعمال کر رہے ہیں انہوں نے اپنے پیغام میں ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد سے بھی درخواست کی کہ تنقید کی بجائے سیلابی بارشوں سے متاثرہ علاقوں کے بارے میں حکومت کو آگاہ کریں اور ہمارے ساتھ متاثرہ علاقے کی صورتحال شیئر کریں کیونکہ میڈیا حکومت اور اداروں کے درمیان اس وقت ایک مربوط کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جن متاثرہ علاقوں میں اب تک حکومت کی رسائی نہیں ہے اور میڈیا کے نمائندے وہاں جا چکے ہیں تو وہ اس حوالے سے حکومت کو بھی باخبر رکھیں تاکہ فوری طور پر ریلیف اور ریسکیو کے اقدامات کیے جا سکیں انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جس دلیری اور مستعدی سے انہوں نے ریلیف اور ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا ہے وہ یقیناً قابل فخر ہے اور یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کی آزمائش کی گھڑی میں ہم سب ساتھ ہیں اور متاثرہ اضلاع میں پاک آرمی اور وفاقی اور صوبائی حکومت بھرپور انداز سے کام کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ سیلابی صورتحال پر وفاقی حکومت کو بھی آن بورڈ لیا ہے اور وفاقی حکومت نے بھی صوبائی حکومت کے طرز پر جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے 10 10 لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے اور وزیراعظم محمد شہباز شریف بھی حالیہ بارشوں سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال سے پوری طرح سے باخبر ہیں اور انہوں نے اس حوالے سے چیئرمین این ڈی ایم اے کو ہدایت کی ہے کہ ریلیف اور بحالی کے کاموں کو تیز کیا جائے اور این ایچ اے کو بھی ہدایت کی ہے کہ متاثرہ پلوں کو جلد مرمت کرتے ہوئے مواصلاتی رابطوں کو بھی بحال کیا جائے انہوں نے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ پاک فوج نے حالیہ سیلابی صورتحال پر صوبائی حکومت کی درخواست پر ہمہ وقت اپنی دستیابی کو یقینی بنایا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ متاثرہ اضلاع میں وی آئی پی موومنٹ کو کم کیا جائے کیونکہ اس سے انتظامیہ کو ریلیف اور بحالی کے کاموں میں دشواری کا سامنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے جاں بحق افراد کے لواحقین میں کوئی چیک تقسیم نہیں کئے کیونکہ ہم نے یہ تاثر نہیں دینا کہ ہم یہاں پر فوٹو سیشن کے لیے آئے ہیں اور ہم اپنے متاثرہ لوگوں میں چیک تقسیم کرکے ان پر کوئی احسان نہیں کر رہے جبکہ ہم اپنے متاثرہ لوگوں کو چیک بھی دے رہے ہیں اور ان کی مالی معاونت بھی کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں نے اپنے حالیہ دورہ لسبیلہ میں انتظامیہ کو یہ واضح ہدایات جاری کی کہ متاثرہ علاقوں میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور اپنا تمام وقت ریلیف اور بحالی کے کاموں میں صرف کریں تاکہ حکومتی مشینری زیادہ سے زیادہ متاثرہ افراد کی مدد کر سکے انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں کی انتظامیہ کے لیے بھی یہ ایک آزمائش کی گھڑی ہے اور ہم نے مل کر کام کرنا ہے اور ہم سب اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اس صورتحال سے نمٹ سکتے ہیں وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اپنی ایک تصویر کے حوالے سے کہا کہ انہوں نے یہ تصویر حجام کی خواہش پر بنائی جس کو وہ اس سے قبل نہیں جانتے تھے انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ میں نے حجام کی خواہش پوری کی انہوں نے میڈیا سے درخواست کی کہ ایسی باتوں اور سوشل میڈیا کی پوسٹ پر توجہ دینے کی بجائے آزمائش کی گھڑی میں حکومت کا ساتھ دیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہمیں جہاں سے بھی متاثرہ افراد کے حوالے سے اطلاع موصول ہوتی ہے تو صوبائی حکومت اور انتظامیہ پوری طور پر متحرک ہو کر متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کے کام فوری طور پر شروع کر دیتی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بہت زیادہ دشوار راستے ہیں اور ہم متاثرہ افراد کی مشکلات میں کمی کرنے کے لئے ہیلی کاپٹر کا استعمال بھی تسلسل کے ساتھ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں متاثرہ افراد کی زیادہ سے زیادہ مدد کرنی چاہئے کیونکہ انہیں اس وقت سخت مشکلات کا سامنا ہے اور یہ ہمارا بھی قومی فریضہ بنتا ہے کہ ہم مصیبت اور مشکل کی گھڑی میں اپنے متاثرہ بھائیوں کی بھرپور مدد کریں۔

متاثرین کی بحالی اور ریلیف کی فراہمی کے امتحان میں سرخرو ہونگے، وزیراعلیٰ کا ٹویٹ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب کے باعث وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں متاثرین کی بحالی اور ریلیف فراہم کرنا امتحان ہے جس سے ہم ملکر سرخرو ہوں گے، ہفتہ کو اپنے ایک ٹویٹ میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ بلوچستان میں سیلاب سے وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں مشکل کی اس گھڑی میں معاونت کی فراہمی پر میں وزیراعظم، پاک افواج، چیئرمین پی پی آئی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ اور وزیراعلیٰ سندھ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں انشاء اللہ ہم سب ملکر اس امتحان سے سرخرو ہو کر نکلیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان وزیراعظم، پاک فوج اور صوبائی حکومتوں کے شکرگزار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب سے وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں معاونت کی فراہمی پر میں وزیراعظم، پاک افواج، چیئرمین پی پی آئی، وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ اور وزیراعلیٰ سندھ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں وزیراعلیٰ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ہم سب ملکر اس امتحان سے جلد سرخرو ہو کر نکلیں گے۔

وزیراعلیٰ بزنجو کی نواب رئیسانی سے والدہ کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سراوان ہاؤس جا کر سابق وزیراعلیٰ چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی اور نوابزادہ لشکری رئیسانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 2

جاں بحق افراد کے لواحقین کو دس لاکھ، مکمل تباہ شدہ گھر کی تعمیر کیلئے 5 اور جزوی منہدم مکان کی مرمت کیلئے اڑھائی لاکھ روپے کی فوری امداد کا اعلان

سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں، وزیراعظم: مصیبت کی گھڑی میں بلوچستان کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں

وزیراعظم شہباز شریف سیلاب متاثرین کا دکھ بانٹنے بلوچستان پہنچ گئے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں باریجہ کھاری سیف آباد کوٹ مگسی گوٹھ علی مردان شمبانی و دیگر علاقوں کا دورہ

بلوچستان میں بارشوں کا 30 سال کا ریکارڈ ٹوٹا ہے، 124 لوگ اللہ کو پیارے ہوگئے، مالی معاوضہ جانی نقصان کا ازالہ نہیں ہوسکتا، زندگی بھر لوگ اپنے پیاروں کو یاد کرتے رہتے ہیں

متاثرہ عوام کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے لئے دن رات کوششیں جاری ہیں، متاثرہ بہنوں، بھائیوں اور بچوں کی مکمل بحالی اور نقصانات کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے

وزیراعظم کی متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگانے، ادویات اور ویکسین فراہم کرنے، مال مویشی کے علاج کیلئے ویٹرنری ٹیم روانہ کرنے، متاثرین کو راشن، ٹینٹ کی فوری فراہمی کی ہدایت

زخمیوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ گھروں میں کچے اور پکے گھروں کو پہنچنے والے نقصانات پر امداد کو یکساں اور بڑھانے کا حکم دیا ہے، زخمیوں کی امداد کو 50 ہزار سے بڑھا کر 2 لاکھ کردیا

بلوچستان حکومت سے مل کر متاثرہ افراد کی بھرپور اور ہر ممکن امداد کریں گے، تمام متاثرین اور انفرا اسٹرکچر بحالی کو ہر صورت ممکن بنایا جائیگا، شہباز شریف کی متاثرین سے ملاقات، شکایات سنیں

کوئٹہ / اسلام آباد / جھل مگسی (نامہ نگاران، این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں سیلاب اور طوفانی بارشوں سے متاثرہ عوام کے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے لئے دن رات کوششیں جاری ہیں، متاثرہ بہنوں، بھا........

بقیہ نمبر 4 صفحہ 9 پر

ئیوں اور بچوں کی مکمل بحالی اور نقصانات کے ازالے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، مشکل اور آزمائش کی اس گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے، بلوچستان سمیت صوبائی حکومتوں سے مل کر متاثرین کی امداد اور بحالی کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کے سیلاب اور طوفانی بارشوں سے تباہی کا شکار جھل مگسی کے علاقوں اور اس کے مضافاتی دیہات کے جائزے کے دوران متاثرہ عوام اور میڈیا سے گفتگو کررہے تھے۔ وزیراعظم نے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا۔ وزیراعظم گاؤں شمبانی میں رکے اور سیلاب متاثرین عوام سے ملے اور ان کی شکایات سنیں۔ وزیراعظم کو اپنے درمیان موجود پاکر اوران کے تسلی دینے پر متاثرین نے وزیراعظم زندہ باد کے نعرے لگائے اور ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم نے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کو یہ یقین دہانی کرانے آیا ہوں کہ وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اور ان کی صوبائی حکومت کے ساتھ ہم مل کر وفاقی حکومت آپ کی پوری مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں متاثرین کی مدد کریں گے، جہاں جہاں نقصان ہوا ہے، وہاں ریلیف پہنچا رہے ہیں، انشاء اللہ آپ کے ساتھ پوری پوری مدد کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بارشوں سے پچھلے تیس سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے، ماضی نسبت اس مرتبہ کئی گنا زیادہ بارشیں ہوئی ہیں، تقریباً پورے پاکستان میں تقریباً 300 سے زائد لوگ اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 124 لوگ وفات پاگئے ہیں جن میں خواتین، مرد اور بچے شامل ہیں، بے شمار لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مالی معاوضہ جانی نقصان کا ازالہ نہیں ہوسکتا، زندگی بھر لوگ اپنے پیاروں کو ہمیشہ یاد کرتے رہتے ہیں، یہ غم بھلایا نہیں جاسکتا اور نہ ہی اس کی کوئی تلافی ہوسکتی ہے لیکن بہرحال زندگی گزارنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے متاثرین کی امداد کے لئے حتی المقدور کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ کیلئے 10 لاکھ امداد فراہم کی جارہی ہے، زخمیوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ گھروں میں کچے اور پکے گھروں کو پہنچنے والے نقصانات پر امداد کو یکساں اور بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ زخمیوں کی امداد کو 50 ہزار سے بڑھا کر 2 لاکھ کردیا ہے جبکہ جزوی طور پر متاثرہ مکانات کی امداد 25 ہزار سے بڑھا کر اڑھائی لاکھ اور مکمل طور پر متاثرہ گھروں کیلئے 50 ہزار سے بڑھا کر 5 لاکھ کردی گئی ہے۔ وزیراعظم نے حکم دیا کہ فوری طور پر میڈیکل کیمپ قائم کیا جائے، ادویات اور ویکسین فراہم کی جائے۔ انہوں نے جانوروں کے علاج معالجے کے لئے ویٹرنری ڈاکٹروں کی ٹیم بھی فوری بھجوانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے علاقے میں مزید کشتیاں اور راشن کے تھیلے فراہم کرنے کا بھی حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے متاثرہ گاؤں اور اس کے مضافات میں متاثرین کی مدد کے لئے ٹیمیں روانہ کردی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں کے دورے پر آیا ہوں جہاں سیلابی پانی نے تباہی مچائی ہے۔ دیہات بری طرح متاثر ہوئے ہیں، آبادی کے علاوہ مال مویشی اور املاک کا بھی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی میں جھل مگسی کے ایک گاؤں سے ہوکر آیا ہوں۔ اس گاؤں میں آٹھ سے 10 فٹ تک پانی آیا تھا، علاقہ مکینوں نے بتایا ہے کہ اللہ کا شکر ہے کہ یہاں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ویسے بھی جھل مگسی میدانی علاقہ ہے جانی نقصان زیادہ نہیں ہوا البتہ گھروں، مال مویشی کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، ژوب، لورالائی، لسبیلہ سمیت دیگر علاقوں میں طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور ان کی حکومت کے ساتھ مل کر دن رات بھرپور کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبائی حکومتوں کے ساتھ مل کر متاثرین کی فوری مدد اور بحالی کے لئے کوششیں جاری رکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تین چار روز قبل سیلاب اور بارش سے متاثرین اور ان کے نقصانات کے ازالے کے جائزے اور اقدامات کے حوالے سے اسلام آباد میں اجلاس منعقد کیا تھا جس میں وزرا اعلیٰ اور چیف سیکریٹریز موجود تھے۔ عوام نے خیر مقدم کیا۔ قبل ازیں ہفتے کی صبح وزیراعظم بلوچستان کے لئے روانہ ہوئے۔ علی الصبح موسم کی خرابی کی وجہ سے ان کی روانگی موخر ہوئی تھی تاہم وزیراعظم کی ہدایت پر موسم بہتر ہوتے ہی وہ بلوچستان کے لئے روانہ ہوئے۔ وزیراعظم شہباز شریف جیکب آباد پہنچے تو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے حکام اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز اوقلی نے بریفنگ دی جس کے بعد وہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے لئے جھل مگسی روانہ ہوئے۔ وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب، سردار خالد مگسی، سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری، وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وزیر مملکت پاور محمد ہاشم نوتیزئی، معاون خصوصی سید فہد حسین اور چیرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز بھی وزیراعظم کے ہمراہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 3

معذور افراد کی فلاح و بہبود کیلئے مشترکہ کوشش ناگزیر ہیں

ثمینہ عارف علوی

بلوچستان حکومت کی جانب سے ایکٹ کی منظوری قابل ستائش ہے، معذوروں کو آسان شرائط وضوابط پر پیش کیے جانے والے کاروباری قرضوں کے بارے میں آگاہی دینا چاہیے، ورچول میٹنگ میں اظہار خیال

کوئٹہ (پ ر) خاتون اول بیگم ثمینہ عارف علوی نے مرکزی دھارے کے تعلیمی اداروں میں معذور افراد کو جامع تعلیم فراہم کرنے اور انہیں جدید ترین تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلاحی تنظیموں کو معذوروں افراد کو اسٹیٹ بینک کی جانب سے آسان شرائط وضوابط پر پیش کیے جانے والے کاروباری قرضوں کے بارے میں آگاہی دینا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صدر میں بلوچستان میں معذور افراد کی بہبود کے لیے کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں کے اراکین کے ساتھ معذوری کے حوالے سے ورچول میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ٹیکنیکل ایڈوائزر مریم ملک اور بلوچستان حکومت، این جی اوز اور ویلفیئر فاؤنڈیشنز کے نمائندوں نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بیگم ثمینہ عارف علوی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکومت، این جی اوز اور ویلفیئر فاؤنڈیشنز کی نمائندگی کے ساتھ ایک متحد پلیٹ فارم مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کیونکہ یہ معلومات اور بہترین طریقوں کے تبادلے میں مدد کرے گا اور اس سے نمٹنے کے لیے کفایتی حل پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو معذوری کے سرٹیفکیٹس کے اجراء کو صوبائی سماجی بہبود، صحت کے محکموں اور نادرا کی مدد سے ون ونڈو سہولیات کے قیام اور فعال کرنے کے ذریعے آسان بنانے کی ضرورت ہے۔ بیگم ثمینہ علوی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ معذور افراد، خاص طور پر جسمانی طور پر معذور افراد کو نقل وحرکت میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جنہیں وہیل چیئرز جیسی معاون ٹیکنالوجی فراہم کر کے، اور بازاروں، عوامی مقامات، بینکوں اور عمارتوں کو وہیل چیئر کے موافق ریمپ لگا کر قابل رسائی بنانا چاہیے۔ اجلاس کے شرکاء نے خاتون اول کو بلوچستان میں معذور افراد کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اپنی اپنی تنظیموں کے کردار اور معذور افراد کو درپیش مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ بلوچستان کے معذور افراد ایکٹ 2017 کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پالیسی میں درج فوائد معذور افراد تک پہنچیں۔ شرکاء نے معذوری کے سرٹیفکیٹ کے حصول، ریگولر سکولوں میں شمولیتی تعلیم اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے معذور افراد کے لیے 5 فیصد کوٹہ کے مطابق ملازمتوں کے حصول میں معذور افراد کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنی تجاویز پیش کیں۔ خاتون اول نے اس بات کو سراہا کہ بلوچستان پہلا صوبہ ہے جس نے بلوچستان پرسنز ود ڈس ایبلٹیز ایکٹ 2017 متعارف کرایا۔ انہوں نے شرکاء کو معذور افراد کو درپیش مسائل کے حل کے لیے اپنے تعاون اور رہنمائی کا یقین دلایا۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں ہر ممکن مدد کریں گی زمرک اچکزئی

ضلع قلعہ عبداللہ ہم سب کا مشترکہ گھر، مصیبت کی اس مشکل گھڑی میں ہم سب کو متاثرین کا ساتھ دینا چاہیے

متاثرہ علاقوں میں امدادی کام جاری، مزید اقدامات اٹھائیں گے، ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ متاثرہ علاقوں کا دورہ

مینری اڈہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد خان کاکڑ نے حالیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں گلی لمران کونک سمیت ضلع قلعہ عبداللہ کے مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور شدید بارشوں سے ہونے نقصانات کا جائزہ لیا اور مختلف ڈیموں کا معائنہ کر کے جائزہ لیا اس موقع پر صوبائی وزیر نے متاثرین کے مسائل بھی سنے اور کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے شانہ بشانہ ہیں متاثرین علاقوں کی بحالی تک دن رات ایک کر کے بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد خان کاکڑ نے کہا کہ عوام کی امداد کیلئے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام شروع کر دیا ہے اسی طرح تمام سیاسی وقبائلی مشران شہریوں اور صحافیوں سے گزارش ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے مصیبت کی اس مشکل گھڑی میں ہم سب کو ضلع قلعہ عبداللہ کے متاثرین اور غرباء اور مساکین کا ساتھ دینا چاہیے ہم مخیر حضرات سے بھی اپیل کرنا چاہتے ہیں کہ وہ بھی میدان میں آئیں اور متاثرین کی امداد کریں مصیبت کی اس گھڑی میں ہمیں سیاست اور تعصب سے بالاتر ہوکر کام کرنا چاہیے صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ موجودہ حالات سے بخوبی واقف ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اسی حوالے سے بات کی ہے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے ہماری ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں انشاء اللہ تمام متاثرہ علاقوں کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے

صوبے کے وسائل پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دینگے اسد بلوچ

ریکوڈک بلوچستان کے عوام کی ملکیت

منصوبے میں وفاقی حکومت کا حصہ 25 فیصد بلوچستان کا حصہ صفر ہے ایسے فیصلوں سے احساس محرومی میں اضافہ ہوگا

پنجگور میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری، والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر توجہ دیں، میڈیا نمائندوں سے بات چیت

پنجگور (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سیکرٹری اور صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ساحل وسائل اور معدنیات پر پہلا حق صوبے کے عوام کا ہے عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ریکوڈک منصوبے سے وفاقی حکومت کو 25 فیصد شیئر ملے گا لیکن بلوچستان کا حصہ صفر ہے اس طرح کے فیصلے اور معاندانہ رویے سے احساس محرومی اور عوام کے مایوسی میں اضافہ ہوگا صوبائی حکومت نے ریکوڈک کے حوالے سے مرکزی حکومت کو جو پلان دیا ہے اگر اس پر عملدرآمد کیا گیا تو بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے سفر کا آغاز ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ اس وقت پنجگور میں اربوں روپے کی لاگت سے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے پنجگور سٹی کے تمام سڑکیں ڈبل کر کے پختہ کیے جا رہے ہیں پنجگور میں مکران یونیورسٹی، بی آر سی کالج، زرعی کالج مختلف یونین کونسلز میں آر ایچ سی ہسپتال سمیت دیگر سیکٹر میں کام ہو رہا ہے جو کہ جلد مکمل ہو جائیں گے ان تمام ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع میسر ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 4

محرم الحرام میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں، ضیاء لانگو

عوام کی مدد سے دہشت گردوں کو ناکام بنادینگے، تربت واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے تربت فٹ بال اسٹیڈیم کے قریب کریکر دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کی ہے اور کہا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فی الفور گرفتار کیا جائے عوام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد سے دہشت گردوں کے مقاصد کو ناکام بنایا جائے گا۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ عاشورہ کے حوالے سے مجالس اور جلوسوں کی سکیورٹی کیلئے علمائے اکرام، امن کمیٹیوں، سول سوسائٹی، ضلعی انتظامیہ سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور تعاون سے فول پروف انتظامات کئے گے ہیں اسپیشل برانچ اور سی ٹی ڈی محرم الحرام کے سکیورٹی انتظامات کیلئے فیلڈ کمانڈرز کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جارہا ہے مشیر داخلہ نے ہدایت کی کہ محرم الحرام کی سکیورٹی کیلئے مزید تمام تر تیاریوں کو بروقت مکمل کرلیا جائے تاکہ نقص امن کا کوئی خطرہ نہ رہے حکومت کی جانب سے ہمیشہ کی طرح محرم الحرام میں امن سکیورٹی کے انعقاد کیلئے ہر ممکن سپورٹ اور تعاون فراہم کیا جارہا ہے محرم الحرام کی سکیورٹی پر تعینات پولیس اہلکار آنے والے بزرگ شہریوں، معذور افراد اور خواتین کو بھرپور مدد اور اعانت فراہم کریں گے جبکہ سنٹرل پولیس آفس میں قائم کنٹرول روم سے لمحہ بہ لمحہ صورتحال کی نگرانی بھی کی جائے گی۔

ہرنائی کوئٹہ شاہراہ کی بحالی کا کام تیز کیا جائے، نور محمد دمڑ

صوبے میں ایمرجنسی کا نفاذ کردیا گیا، عوام کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑینگے

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے حالیہ طوفانی بارشوں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ہرنائی کوئٹہ مین قومی شاہراہ کی بندش کا نوٹس لیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ زیارت، محکمہ بی اینڈ آر زیارت کو شاہراہ پر آمدورفت فوری بحال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے خود بھی ہرنائی کوئٹہ مین وقومی شاہراہ چپر رفٹ کے مقام کا معائنہ کیا اور شاہراہ بحالی کے کام کا جائزہ لیا سینئر صوبائی وزیر کے ہمراہ ایف سی لورالائی زون کے کمانڈنٹ کرنل تیمور، ایکسین عصمت اللہ، ایس ڈی او صغیر احمد ودیگر آفیسران بھی تھے سینئر صوبائی وزیر نے متعلقہ محکمے کو ہدایت کی کہ شاہراہ کی بحالی کے کام کو مزید تیز کرکے ضلع ہرنائی کے عوام کاروباری افراد کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کیا جائے اور چپر رفٹ کے مقام پر عارضی طور پر متبادلہ راستہ بنایا جائے اور مستقل بنیادوں پر شاہراہ کی بحالی کا کام بھی جاری رکھا جائے، اس موقع پر وہاں پر موجود ٹرانسپورٹروں، ڈرائیوروں اور ضلع ہرنائی کے عوام نے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ سے اپیل کی کہ ہرنائی کوئٹہ کی تعمیراتی کام جو دہشت گردی کے واقعات کے باعث بند ہوا ہے دوبارہ کام شروع کرنے اور انہیں فل پروف سیکورٹی فراہم کرنے کیلئے حکومت اقدامات کرے، سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ہرنائی کوئٹہ روڈ پر جاری تعمیراتی کام کی بندش اور دہشت گردی کے واقعات کا نوٹس لیا ہے اور اس سلسلے میں این ایچ اے اور وفاقی حکومت سے بھی رابطہ کیا گیا بہت جلد ہرنائی کوئٹہ اور ہرنائی سنجاوی شاہراہوں پر تعمیراتی کام دوبارہ شروع ہوگا۔ سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ صوبائی حکومت حالیہ بارشوں وسیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کرنے قومی شاہراہوں کی بحالی کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لارہی ہیں صوبے میں ایمرجنسی کا نفاذ کردیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ اپنے حلقے کے عوام کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

پٹ فیڈر کینال کی مکمل بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں، محمد خان لہڑی

سیلابی ریلوں سے دس فٹ تک مٹی کی تہہ بن گئی نکالے بغیر پانی کی ترسیل ممکن نہیں، بریفنگ

ڈیرہ مراد جمالی (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے صوبائی سیکرٹری عبدالفتاح بھنگر کے ہمراہ پٹ فیڈر کینال کو ڈیرہ بگٹی کے علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں سے پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا ان کے ہمراہ سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی ڈپٹی کمشنر صحبت پور عظیم جان دمڑ چیف انجینئر قاضی عبدالرزاق ایس ای اریگیشن عبدالحمید مینگل ایکس ای این فیڈر کینال محمد اسلم لونی میر محمد نعمان لہڑی ایس ڈی او زمان اللہ کاجانی حاجی ممتاز علی سومرو سید امجد شاہ محمد سلیم بہرانی تحصیلدار سیف الدین کھوسہ ودیگر آفیسران بھی موجود تھے ایس ای اریگیشن عبدالحمید مینگل نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پٹ فیڈر کینال کو آر ڈی 206۔258 اور آر ڈی 280 پر شگاف لگے جس سے کینال سسٹم کو کافی نقصان پہنچا ہے چھ ہزار فٹ سے زائد حصہ مٹی کی تہہ سے بھر گیا ہے کئی حصوں میں تو مٹی کی تہہ 10 سے 5 فٹ تک ہے جسے نکالے بغیر پانی کی ترسیل میں انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ کینال سسٹم کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں بھاری مشینری کے ذریعے جلد از جلد مٹی نکالیں اور مشینری کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جائے اس وقت کسانوں کو فصلات کے لیے پانی کی اشد ضرورت پڑے گی کینال کے ڈھانچے کی مکمل بحالی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ سیلاب سے لوگوں کو محفوظ رکھنے اور کینال سسٹم کے تحفظ کے لیے انجینئر زمزید احسن انداز سے کام کریں حکومت کسانوں کے وسیع تر مفادات کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی ہمیں لوگوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ زرعی پانی کی ترسیل پر بھی خصوصی توجہ دینی ہوگی۔

چھ صوبائی محکموں میں ای فائلنگ سسٹم کا آغاز جلد ہوگا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کرکے انہیں 2023 تک مکمل کیا جائے، پارلیمانی سیکرٹری کی متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون وپارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ سول سیکرٹریٹ بلوچستان کے چھ محکموں میں ای فائلنگ سسٹم کا آغاز بہت کردیا جائیگا جس کی کامیابی کے بعد مزید محکموں میں ای فائلنگ کا نظام متعارف کرایا جائے گا یہ بات انہوں نے محکمہ سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے دی گئی محکمانہ بریفنگ میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی اس موقع پر سیکرٹری سائنس اینڈ آئی ٹی محمد طیب لہڑی نے بتایا کہ 2011 سے سائنس اینڈ آئی ٹی کا محکمہ علیحدہ طور پر مکمل ڈیپارٹمنٹ کے طور پر خدمات کی انجام دہی کررہا ہے اور محکمہ داخلہ سمیت مختلف صوبائی محکموں کو انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق معاونت فراہم کی جارہی ہے اس وقت حکومت بلوچستان کے مختلف محکموں کی 12 ایپس کی تشکیل پر کام جاری ہے جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے صوبے میں جاری مختلف آئی ٹی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی، اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ نے کہا کہ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم اور فارغ التحصیل گریجویٹس کو آئی ٹی کے مختلف شعبوں میں ہنرمند بنانے کے لئے پہلے سے قائم اداروں سے استفادہ کیا جائے اور ایسے ٹریننگ ماڈیول تشکیل دیئے جائیں جو باعزت روزگار کا ذریعہ ثابت ہوں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی منصوبوں میں حائل رکاوٹوں کو دور کرکے انہیں 2023 تک مکمل کیا جائے تاکہ جن مقاصد کے لئے یہ منصوبے قائم کئے گئے ہیں وہ حاصل کئے جاسکیں انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں قائم نو آئی ٹی انسٹی ٹیوشنز میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی دور کرکے انہیں فعال بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ کسی بھی منصوبے کی تکمیل یا بہتری کے لئے طے شدہ اہداف کے حصول کے لئے ٹائم فریم کا تعین ضروری ہے اس لیے ہماری کوشش ہوگی کہ تمام منصوبے اور اہداف مقررہ مدت میں مکمل کر لئے جائیں تاکہ ان کے ثمرات سے عوام استفادہ کرسکیں بریفنگ میں ڈپٹی سیکرٹری آئی ٹی نور محمد، ایڈیشنل سیکرٹری عصمت اللہ خان، ڈائریکٹر جنرل عرفان بصیر، ڈائریکٹر اسلم اصیر، محمد اسماعیل بھی موجود تھے۔

بارشوں سے صوبہ شدید متاثر

نقصانات کی وجہ ناقص منصوبہ بندی ہے، وزیر مملکت توانائی

جدید دور میں بھی ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ صوبائی و وفاقی حکومت کے احکامات کی منتظر جب تک کوئی حکم پہنچے پانی سر سے گزر جاتا ہے آج اسی لئے ہمیں یہ دن دیکھنا پڑ رہا ہے' میر ہاشم خان نوتیزئی

المیہ یہ ہے کہ امداد کیلئے متاثرین سیلاب کی آنکھیں زرد پڑ جاتی ہیں لیکن پی ڈی ایم اے کیجانب سے بروقت سامان پہنچ نہیں پاتا یہی وجہ ہے کہ اموات میں اضافہ ہوتا ہے

مشکل کی گھڑی میں بی این پی ہی عوام کی آواز بنی' ان شاء اللہ رخشان ڈویژن سمیت صوبہ بھر کے متاثرین کو فوری ریلیف پہنچائیں گے' رہنما کا بارشوں سے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس

نوشکی (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبر، ایم این اے رخشان اور وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی میر ہاشم خان نوتیزئی نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون بارشوں کے باعث سندھ اور بلوچستان بری طرح متاثر ہیں انہوں نے کہا کہ چونکہ بلوچستان پر پہلے سے بھی حکمران طبقے کی کوئی خاص توجہ نہیں اس لئے بلوچستان میں کسی چھوٹے مسئلے پر بھی صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو گرفت حاصل نہیں اور پھر وہ کسی بڑے حادثے کی سبب بنتے ہیں انہوں نے حالیہ سیلاب کے پیش نظر جانی ونقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ رب العزت مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ آج ہمیں جو نقصانات پہنچ رہے ہیں انکی وجہ ہمارے نااہل حکمرانوں کی ناقص منصوبہ بندی ہے اگر حکمرانوں کی منصوبہ بندی حقائق کے مطابق ہوتی تو آج شاید ہمیں یہ دن نہ دیکھنے پڑتے جدید دور میں بھی ہمارے ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ صوبائی اور وفاقی حکومت کے احکامات کی منتظر رہتی ہے جب تک صوبائی اور وفاقی حکومت کی جانب سے کوئی حکم پہنچے پانی سر سے گزر جاتا ہے اور جب تک صوبائی اور وفاقی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سے متاثرین کیلئے امدادی سامان پہنچے تب تک انتظار کرتے کرتے متاثرین کی آنکھیں بھی زرد پڑ جاتی ہیں اور کئی اموات رونما ہوتی ہیں حکومت کی ناقص پالیسیوں اور امدادی کاموں میں سستی کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی اپنے عوام کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے اور ہماری کوشش ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو ہم اپنے عوام کی روزمرہ زندگی بحال کریں انہوں نے کہا کہ آج بھی بلوچستان نیشنل پارٹی نے ہی اس مسئلے کو قومی اسمبلی میں اٹھایا اور اپنے عوام کی آواز بنی انہوں نے کہا کہ وہ آج ہی کوئٹہ پہنچ کر کمیٹی ممبران سے مشاورت میں کریں گے اور ان شاء اللہ رخشان ڈویژن اور صوبہ بھر کے متاثرین کو فوری ریلیف پہنچائیں گے۔

Century Express Quetta

KP حکومت کا بلوچستان کے سیلاب زدگان کیلئے امدادی پیکج کا اعلان

32 ٹرک بلوچستان بھیجے جائینگے، خیمے، اشیائے خوردنی، ادویات، ڈی واٹرنگ پمپ شامل

مشکل وقت میں بلوچستان کے بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے، وزیراعلیٰ محمود خان

پشاور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمود خان نے صوبہ بلوچستان میں سیلاب زدگان کے لیے امدادی پیکج بھیجنے کا اعلان کیا ہے اور متعلقہ حکام کو بلوچستان کے (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

سیلاب متاثرین کو اگلے 24 گھنٹوں میں امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایت پر خیبرپختونخوا حکومت کی جانب سے امدادی سامان کے 32 ٹرک سیلاب متاثرین کو بھیجے جائیں گے۔ امدادی سامان میں ایک ہزار خیمے، ایک ہزار کمبل اور ایک ہزار میٹرس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہزار رضائیاں، ایک ہزار ہائیجین کٹس، ایک ہزار مچھر دانیاں اور دیگر ضروری سامان بھی امدادی پیکج میں شامل ہے۔ خیبرپختونخوا حکومت کی جانب سے اشیائے خوردونوش کے ایک ہزار پیکج، ضروری ادویات اور 20 ڈی واٹرنگ پمپس بھی بھیجے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمود خان نے اس موقع پر سیلاب متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا حکومت آزمائش کی اس گھڑی میں بلوچستان کے بہن بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم نہ صرف متاثرہ عوام کے ساتھ غم میں شریک ہیں بلکہ عملاً ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حتی مقصد متاثرہ عوام کو مشکل کی اس گھڑی میں سہارا دینا اور انہیں فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت ہی ہمارا نصب العین ہے اور یہی پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کا ویژن ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 6

ناراض بلوچ بھائی اسلحے کے زور پر مسائل کا حل بھول جائیں، حکومتی ترجمان

انجینئر ظہیر بتاتا ہے کہ وہ ایران کی جیل میں قید تھا جبکہ ماما قدیر جیسے لوگ ریاست پر الزام تراشی کرتے رہے، فرح عظیم شاہ

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ کا کہنا ہے کہ ناراض بلوچ بھائی اسلحے کے زور پر کوئی مسئلہ حل کرنا چاہیں گے تو بھول جائیں۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کے دوران ترجمان بلوچستان حکومت کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچ بھائی اسلحے کے زور پر کوئی مسئلہ حل کرنا چاہیں گے تو بھول جائیں، افغانستان کی مثال آپ کے سامنے ہے، بات چیت کے ذریعے ہی ہر مسئلے کا حل نکالا جاسکتا ہے۔ فرح عظیم شاہ کا کہنا تھا کہ ہم یہاں تک کہ وزیر اعلیٰ، وزیراعظم اور صدر مملکت بھی اپنے عہدوں پر فائز ہیں تو صرف اور صرف عوام کی ترقی اور تحفظ کے لئے ہیں، زیارت میں کرنل لئیق اور ان کے کزن کو بے دردی سے قتل کیا گیا، اس کے بعد کچھ لوگوں کا دھرنا شروع ہوا، ان کا کہنا تھا کہ وہاں آپریشن کی آڑ میں جبری لاپتہ افراد کو قتل کیا گیا ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ مبینہ لاپتہ شخص ظہیر انجینئر کتنے سال بعد واپس آتا ہے اور وہ بتاتا ہے کہ وہ ایران کی جیل میں قید تھا اور یہاں ماما قدیر جیسے لوگ ریاست اور اس کے ان اداروں پر الزام تراشی کررہے ہیں، جن کی وجہ سے ہم رات سکون کی نیند سوتے ہیں۔ فرح عظیم شاہ کا کہنا تھا کہ انجینئر ظہیر تو واپس آگئے، بہت بے دردی سے کرنل لئیق اور ان کے کزن کو قتل کیا جاتا ہے، واقعے کے بعد سیکیورٹی ادارے علاقے کو گھیرے میں لیتے ہیں، اس میں ایک اہلکار شہید بھی ہوگیا، ہم لاپتہ افراد کی تو بات کرتے ہیں لیکن ہم ان شہدا کی بات کب کریں گے؟ کیا ان کے گھر والے یا ماں باپ نہیں۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا کہ چند لوگ بیرونی سازشوں کا آلہ کار بنے ہوئے ہیں، یہ ہمارے اپنے لوگ ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ وہ ان سازشوں کو سمجھیں، سازشوں کا آلہ کار بننے سے ان کی اپنی سرزمین کا نقصان ہورہا ہے۔

حالیہ مون سون سپیل سے پورا ملک خصوصاً بلوچستان بری طرح متاثر ہوا، خدا بخش لانگو

فوج اور ایف سی کے جوان امدادی کارروائیوں میں حکومت کیساتھ مکمل تعاون کررہے ہیں

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو نے کہا ہے کہ حالیہ مون سون سپیل کی وجہ سے اس وقت پورا ملک اور خصوصاً بلوچستان بری طرح متاثر ہوا ہے اور ناقابل تلافی جانی و مالی نقصانات ہو چکے ہیں بلوچستان میں فصلیں اور باغات بھی مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں صوبائی حکومت اور پاک فوج ایف سی کے جوان مشکل کی اس گھڑی میں حکومت کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں مکمل تعاون کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبائی انتظامیہ چیف سیکریٹری بلوچستان کی سربراہی میں تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز، پاک فوج کے جوان ان تمام علاقوں میں جہاں جہاں سیلاب نے تباہی کر دی ہے خوراک ادویات و دیگر ضروریات زندگی کے سامان اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے کے لئے دن رات کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ قدرتی آفات ہیں ایسے حالات میں انسان بے بس ہو جاتا ہے جبکہ مزید بارشوں اور سیلاب کے امکانات اب بھی موجود ہیں اللہ تعالیٰ سب پر اپنا رحم و کرم کرے لوگ بھی متحد رہیں۔ کئی مقامات پر آبی گذرگاہوں پر مکانات تعمیر کرنے سے بھی زیادہ نقصانات ہوئے ہیں خصوصاً کوئٹہ میں ندی نالوں پر مکانات تعمیر ہیں ایسے میں سیلاب کا پانی گزرے گا تو نقصان تو پھر ضرور ہوگا حالیہ مون سون بارش نے تو پینتیس تا چالیس سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اس مشکل گھڑی میں نہ صرف لوگوں کے ساتھ کھڑے ہیں بلکہ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے اپنی تمام تر توجہ متاثرین کی بحالی پر مرکوز کر رکھی ہے۔

پاک افغان چمن بارڈر پیدل آمدورفت کے لئے کھول دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) پاک افغان چمن بارڈر پیدل آمدورفت کے لئے کھول دیا گیا تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو 2 روز سے بند پاک افغان چمن بارڈر پیدل آمدورفت کے لئے کھول دیا گیا ہے جبکہ دونوں اطراف سے مسافروں کی آمدورفت جاری اور سیکورٹی کے سخت اقدامات کئے گئے ہیں واضح رہے کہ شدید بارشوں کے باعث چمن بارڈ پر آمدورفت کو معطل کیا گیا تھا۔

پاک فضائیہ کی جانب سے متاثرین میں 42 سو سے زائد راشن بیگ تقسیم

ہیلی کاپٹرز کے ذریعے لوگوں کو محفوظ مقامات پر بھی منتقل کیا، ہر ممکن مدد کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) پاک فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی خصوصی ہدایات پر پاک فضائیہ، پی اے ایف کے اہلکار اور ہیلی کاپٹر فلیٹ سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو امداد فراہم کرنے میں مصروف ہیں ہیلی کاپٹرز نے گزشتہ دو روز کے دوران 4200 کلوگرام راشن آٹا، گھی، چینی، دال، چائے و دیگر سامان متاثرین میں تقسیم اور کئی خاندانوں کو لینڈ لاک والے علاقوں سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے بلوچستان میں ریلیف آپریشن پاک فضائیہ کے اس عزم کا عملی مظہر ہے کہ مشکل کی گھڑی میں ہم وطنوں کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔

Century Express Quetta

متاثرین بارش کی امداد و بحالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائیگی، ڈی سی کوئٹہ

برساتی نالوں اور واٹر چینلز کی بروقت صفائی اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے، شہک بلوچ

ڈی سی و دیگر حکام کا میاں خانزئی، کلی مہاجر کیمپ اور کلی محمد حسن پنجپائی کا دورہ، متاثرین میں راشن و خیمے تقسیم

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے گزشتہ روز شدید بارشوں اور ریلوں سے متاثرہ میاں خانزئی، کلی مہاجر کیمپ اور کلی محمد حسن تحصیل پنجپائی کا دورہ کیا اس موقع پر ان کے ہمراہ اسسٹنٹ کمشنر صدر کوئٹہ نقیب اللہ کاکڑ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تحصیل پنجپائی کے بارش متاثرین میں خشک راشن اور خیمے تقسیم کیے اس کے علاوہ انہوں نے سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے سروے بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ برساتی نالوں اور واٹر چینلوں کی بروقت صفائی اور لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ بارش سے متاثرہ علاقوں میں تمام امدادی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کررہے ہیں تاکہ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کو بروقت مدد اور ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ غیر متوقع اور شدید بارشوں کی وجہ سے کوئٹہ شہر اور ان کی تحصیلوں میں شدید نقصانات ہوئے ہیں جن میں لوگوں کی قیمتی جانوں اور گھروں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ جن کے ازالے کے لئے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھارہی ہے اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بارشوں سے متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے تمام آفیسران، متعلقہ ادارے اور عملہ اس آفات کی صورتحال میں متاثرین کی مدد کے لیے 24 گھنٹے متحرک ہے اور بارش کے متاثرین کو مشکل کی اس گھڑی میں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کے مضافاتی علاقوں میں واٹر چینل کے بہاو کے لیے بھاری مشینری تعینات کردی گئی ہے جبکہ قریبی آبادیوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نواں کلی، مشرقی بائی پاس، سبزل روڈ اور بروری روڈ پر نالوں اور آبی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات گرائی جارہی ہیں تاکہ برساتی پانی کا راستہ صاف کیا جاسکے اور آبادی کو محفوظ بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 7

بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری، مزید 11 ہلاکتیں، شاہراہیں اور پل بہہ گئے، باغات فصلیں تباہ

تین دوست برساتی ریلے میں بہہ کر جاں بحق دشت گوران ندی سے تین بچیوں کی لاشیں نکال لی گئیں، قلات میں ایک جاں بحق

مستونگ میں نوجوان کو بچاتے ہوئے لیویز اہلکار بھی بہہ گئے 2 کی نعشیں نکال لی گئیں، جھل مگسی میں خاتون سمیت دو جان کی بازی ہار گئے

ڈیمز کے اسپیل ویز کھولنے سے توبہ اچکزئی کے نشیبی علاقے زیرآب، ہرنائی میں لینڈ سلائیڈنگ، زیارت میں سینکڑوں گاڑیاں پھنس گئیں

پاک ایران ریل سروس پھر معطل، اندرون بلوچستان متعدد اضلاع کے زمینی رابطے منقطع، پاک ایران سرحد پر آمد و رفت بند کر دی گئی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (رپورٹر، نمائندے) بجلیاں) بارشیں اور سیلاب کوئٹہ زیارت شاہراہ ڈوب گئی، پاک افغان سرحدی علاقے میں ڈیم ٹوٹ گیا بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تباہ کاریاں جاری ہیں۔ کوئٹہ زیارت شاہراہ کئی مقامات پر۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر5 صفحہ 9 پر

وب گئی اور گاڑیاں پھنس گئی ہیں جس کے باعث زیارت آنے جانے والے سیاحوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ سے ہرنائی کوئٹہ شاہراہ پر بھی آمدورفت معطل ہو گئی اور چپر لیٹ کے مقام پر گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ پاک افغان سرحدی علاقے بادینی اور شملوئی میں ڈیم ٹوٹ گیا جس سے سیلابی ریلے افغانستان میں داخل ہو گئے اور پاک افغان بارڈر باب دوستی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا۔ ادھر چمن میں پھنسے 200 سے زائد افغان شہری مہمان خانوں میں منتقل کر دیے گئے ہیں۔ موسم کی خرابی کے باعث پاکستان اور ایران کے درمیان ریلوے اور سڑک کا رابطہ بھی منقطع ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں سندھ کو بلوچستان سے ملانے والی خضدار شہداد کوٹ ایم ایٹ قومی شاہراہ بند جب کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے آشیانے برباد کر دیے۔ چاغی کے علاقے دشگوران کی ندی میں تین بچیاں گر کر جان بحق ہو گئے ایک دوسرے کو بچاتے ہوئے تینوں بچیاں ندی میں ڈوب گئے ہسپتال ذرائع کے مطابق گزشتہ روز طوفانی بارشوں کے بعد تحصیل چاغی کے علاقے دشت گران میں 11 سے 15 سال کی تین بچیاں ندی کی نظر ہو گئے ایک بچے گرنے کے بعد دوسرے کو بچانے کی کوشش میں تینوں بچیاں ڈوب کر جاں بحق ہو گئے تینوں بچیوں کو ندی سے نکال ہسپتال پہنچا دیا گیا بچیوں کی شناخت حافظہ ولد عبدالسلام عمر 15 سال، نائیلہ ولد عبدالقدوس عمر 13 سال، عاصمہ ولد محمد ہاشم عمر 11 سال ہے تینوں بچیوں کے لاشیں ہسپتال سے لیویز انتظامیہ نے لواحقین کے حوالے کر دیا ضلع چاغی میں اب تک طوفانی بارش کی سبب چار افراد جاں بحق ہو چکے ہیں دوسری جانب حصار نالے میں موٹر سائیکل بہہ گیا تفصیلات کے مطابق کلی اسپیان کے رہائشی شبیر احمد ولد ملا شہجان کی موٹر سائیکل پر بازار سے اپنے گھر کلی اسپیان جا رہا تھا کہ حصار نالہ کے اندر ان سے موٹر سائیکل بے قابو ہو کر حصار نالے میں بہہ گیا اور خود بال بال بچ گیا۔ تحصیل کردگاپ میں سیلابی پانی میں بہنے سے ایک لیویز اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق، ایک کی تلاش جاری تفصیلات کے مطابق ضلع مستونگ کے تحصیل کردگاپ کے علاقہ گرگینہ بل کے 3 دوست آج پکنک منانے کے لیے قریبی پہاڑوں میں گئے تھے۔۔۔ تاہم عصر کے ٹائم مذکورہ علاقوں میں طوفانی بارشوں کے بعد پہاڑوں سے آنے والے سیلابی پانی میں ان تین دوستوں میں سے ایک پھنس گیا تھا۔۔۔ جبکہ انکے دوسرے دو ساتھیوں کی جانب سے انھیں بچانے کی ہر ممکن کوشش اور کشمکش میں سیلابی پانی نے تینوں دوستوں کو بہا کر لے گئے۔۔۔ اطلاع ملنے پر اے سی کردگاپ حبیب الرحمان لونی کی ہدایت پر لیویز انتظامیہ کردگاپ کے اہلکاروں اور اہل علاقہ کے لوگوں نے موقع پر پہنچ کر کافی کوشش و تلاش کے بعد 2 افراد کی لاشیں نکال لی جبکہ ایک کی تلاش تا حال جاری ہے۔۔۔

جعفرآباد کے 38 دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے

شدید بارشوں اور دریائے مولا کے سیلابی ریلے نے 97 دیہاتوں کو تباہ کر دیا

سیلابی پانی پینے سے معصوم بچے اور بوڑھے پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے، رپورٹ

ڈیرہ اللہ یار (رپورٹ وحی بخش مگسی) دریائے مولا کے سیلابی ریلے نے جعفرآباد کے 97 دیہاتوں کو تباہی سے دوچار کر دیا 38 دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے کئی ہزار سے زائد خاندان کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں متاثرین نہروں اور۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر19 صفحہ 9 پر

سڑکوں کے کناروں پناہ لئے ہوئے حکومتی امداد کے منتظر ہیں سیلاب متاثرین کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ چار دنوں سے بھوکے پیاسے آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں انہیں پینے کا صاف پانی اور دو وقت کا کھانا فراہم کیا جائے علاقے کے عمائدین نے الزام لگایا ہے کہ ضلعی انتظامیہ فوٹو سیشن میں مصروف ہے انہیں مجبور و لاچار سیلاب متاثرین کی کوئی فکر نہیں سیلابی پانی پینے سے معصوم بچے اور بوڑھے پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہیں تفصیلات کے مطابق دریائے مولا اور ناڑی بینک کینال کے سیلابی ریلے نے جعفرآباد کے علاقے باغ ہیڈ کو بری طرح متاثر کیا سیلابی ریلے کے باعث باغ ہیڈ سے حبیب کوٹ کے درمیان حیر دین ڈرین میں دس مختلف مقامات پر شگاف لگ گئے سیف آباد سے باغ ہیڈ کے درمیان گوٹھ محمد حسن چندرانی، گوٹھ غلام حیدر چندرانی، گوٹھ صابر علی چندرانی، گوٹھ الہی بخش مگسی، گوٹھ رضا محمد بروہی، گوٹھ جمعدار عطر خان نیچاری، گوٹھ قربان علی بروہی، گوٹھ مہر اللہ ماچھی، گوٹھ محراب ماچھی، گوٹھ کریم بخش وزدانی مگسی، گوٹھ اقبار خان جمالی، گوٹھ تاج محمد جمالی، گوٹھ بیگین خان جمالی، گوٹھ غازی خان چندرانی، گوٹھ حاجی خان ماچھی، گوٹھ دلمراد ابا بکی، گوٹھ عاقل جاگیرانی مگسی، گوٹھ جان محمد برڑو، گوٹھ غلام رسول بروہی، گوٹھ کریم بخش مگسی، گوٹھ ساکھانی، گوٹھ لکری ذوالفقار چندرانی، گوٹھ علی بخش رانجھ مگسی سمیت یونین کونسل باغ ہیڈ، یونین کونسل حبیب کوٹ، یونین کونسل قبولہ کے کم و بیش 97 دیہات مکمل طور پر زیر آب آ گئے جن کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا سیلاب متاثرین راجہ خان، عبدالغفار، دل مراد، اور علی گل نے "مشرق" کو بتایا کہ سیلابی ریلے میں ان کے مال مویشی اور اناج بہہ گئے وہ اپنے بچوں کی جانیں بچا کر سیف شاخ کے کنارے تک پہنچے ہیں گزشتہ چار دنوں سے ان کا کوئی پرسان حال نہیں ان کے معصوم بچے اور بوڑھے سیلابی پانی پی کر گزارہ کر رہے ہیں انہیں کھانے پینے کے اشیاء کی شدید قلت کا سامنا ہے

خضدار کے دور دراز متاثرہ علاقوں کے عوام کو ریلیف پیکج فراہمی کا آغاز

زانبوری اور کشاری میں اونٹوں کے ذریعے راشن پہنچا کر تقسیم کر دیا گیا، اے سی وڈھ

خضدار (ن ن) حکومت بلوچستان کی جانب سے خضدار کے دور دراز متاثرہ علاقوں کے عوام کو ریلیف پیکج فراہمی کا آغاز کر دیا گیا ہے، دشوار گزار اور مشکل راستوں کے باعث وادیوں میں رہائش پذیر لوگوں کو اونٹ کے ذریعے راشن پہنچایا گیا چیف سیکریٹری۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر41 صفحہ 10 پر

بلوچستان کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی کی ہدایت اور ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں عوام کو ریلیف پیکج پہنچانے کا آغاز کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر وڈھ محمد اقبال کھوسہ نے وڈھ کے متاثرہ علاقوں کے عوام الناس میں راشن تقسیم کیلئے۔ سونارو، علی کو، زانبوری، ہتامی جنت، سالو، سومار گوٹھ، کیردی، بوہیر ماس، کشاری سمیت وڈھ کے دیگر علاقوں کے عوام میں راشن تقسیم کیا گیا زانبوری اور کشاری میں اونٹوں کے ذریعے راشن پہنچایا گیا اسسٹنٹ کمشنر وڈھ اقبال کھوسہ از خود موقع پر لوگوں میں راشن تقسیم کیے اور اس کی نگرانی کرتے رہے۔ گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی نے خضدار سے وڈھ کے دور دراز علاقوں کے لئے گاڑیوں میں راشن روانہ کیا تو امدادی پیکج روانگی کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ خضدار کے عوام خوشحال رہیں ہم کسی بھی علاقہ اور دیہات کے عوام کو بھولے نہیں اور نہ ہی وہ عوام کو فراموش کیا جا سکتا ہے۔ کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی کی نگرانی میں پہلے مرحلے میں عوام کو سیلاب سے ریسکیو کیا، سڑکوں کی بحالی کے کام کو سر انجام دیا عوام الناس کی جان و مال کی حفاظتی فکر میں لگے رہے اور الحمد اللہ اس میں ہمیں کامیابی ملی اپنی بساط اور کوششوں کے مطابق عوام کو ریسکیو کر لیا، قدرتی آفات کو ٹالنا انسانوں کی بس نہیں تاہم رب کی فضل کرم سے ہم نے اپنی کوششیں جاری رکھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 8

سیلاب متاثرین کی خبریں بھی ٹی وی چینلز سے لاپتہ ہیں، اختر مینگل

شاید ممنوعہ علاقوں کا دستور یہی ہے آفت قدرتی ہو یا ریاستی جبر خبر باہر جانی نہیں چاہیے

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ ملک بالخصوص بلوچستان میں سیلاب سے جو جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں حکومتیں تو دکھائی دیتی نہیں لیکن اس ملک میں کئی ٹی وی چینلوں کی موجودگی کے باوجود لاپتہ لوگوں کی طرح سیلاب متاثرین کی خبریں بھی لاپتہ ہوگئیں ہیں انہوں نے اپنے ٹوئٹر پیغامات میں کہا کہ شاید ممنوعہ علاقوں کے یہی دستور ہوتے ہیں کہ آفت چاہے قدرتی ہو یا ریاستی خبر باہر جانی نہیں چاہیے۔

حکومت اور اتحادی متاثرین کی بحالی میں غیر سنجیدہ ہیں، نیشنل پارٹی

نوشکی 80 فیصد تباہ ہوچکا لوگ کھلے آسمان تلے زندگی بسر کررہے ہیں، خیر بخش بلوچ

نوشکی (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری خیر بخش بلوچ صوبائی ورکنگ کمیٹی کے ممبر فاروق بلوچ ضلعی صدر، نواز شاہ آغا داود شاہ حق نواز شاہ وکرم بلوچ و دیگر نے نوشکی سمیت بلوچستان کے زیادہ تر اضلاع سیلاب ریلوں کی نذر ہوچکے ہیں لوگوں کی لاشیں مل رہی ہیں لیکن وزیراعلیٰ وزراء اور حکومت کی اتحادی جماعتیں مسلسل غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کررہی ہیں متاثرین کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے نوشکی تاریخ کی بدترین آفت کی زد میں ہے یہاں کوئی گھر محفوظ نہیں رہا ہر طرف تباہی پھیلی ہوئی ہے نوشکی اس وقت 80 فیصد تباہ ہوچکا ہے اور لوگ کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا رہنماؤں نے کہا کہ تاحال امدادی سرگرمیاں نظر نہیں آرہی حکومت اور اداروں کا رویہ غیر سنجیدہ ہے انہیں متاثرین کی بحالی سے کوئی سروکار نہیں وفاق اور صوبائی حکومت میں اقتدار کے مزے لینے والی اتحادی جماعتیں بھی صرف بیانات تک محدود ہیں انہیں فوٹو سیشن کی بجائے امداد کیلئے عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے اتحادیوں پر فخر ہے کہ ان کو مفتی محمود سردار عطاء اللہ خان مینگل اور باچاخان کے وارثوں کی حمایت حاصل ہے جو صوبے کے وسائل کی سودا بازی میں شریک جرم ہیں۔

کرپٹ حکمران مشکل وقت میں کہیں نظر نہیں آرہے، جمعیت بلوچستان

عوام سیلابی ریلوں کی زد میں ہیں اور حکمران پی ایس ڈی پی کی بندر بانٹ میں مصروف ہیں، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی زد میں ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کا سب کچھ پانی کی نذر ہوچکا ہے لیکن صوبائی حکومت پی ایس ڈی پی کی بندر بانٹ میں مصروف ہے جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان اسلام آباد میں مزے کررہے ہیں بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کے نااہل اور کرپٹ حکمرانوں سے کوئی کیا امید لگائے کہ وہ تو کہیں نظر نہیں آتے۔ وقت آگیا ہے کہ صوبے کے عوام موجودہ حکمرانوں کا احتساب کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ سیلابی ریلوں کے باعث پچاس ہزار گھر تباہ ہوچکے ہیں حکمران بارشوں کے سامنے بے حس ہوچکے ہیں اور تاحال پی ڈی ایم اے بھی عوام کو ریلیف دینے میں ناکام ہے حکمرانوں کا یہ طرز عمل جاری رہا تو جمعیت اس پر خاموش نہیں رہے گی حکومت فوری طور پر تمام اضلاع میں ریلیف آپریشن شروع کرکے نقصانات کا ازالہ کرے۔

فوٹو سیشن کی بجائے سیلاب متاثرین کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں، جمعیت ن

لوگ ایک ماہ سے کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں نقصانات کا ازالہ بھی کیا جائے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد حاجی عبیداللہ حقانی، آغا ابراہیم شاہ، مولانا خدائے نذر، حاجی محمد نور اخونزادہ مولانا محمد ابراہیم حاجی نادر خان اچکزئی مولانا اللہ بخش، حاجی فیض اللہ اخونزادہ حاجی منہاج الدین، مولوی صالح محمد مولانا محمد صادق اور مولانا محمد حسن نے کہا کہ بارشوں کی تباہی اور نقصانات پر فوٹو سیشن اور اعلانات کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے وزیراعظم ریلیف کے لیے اقدام اٹھائیں متاثرہ اضلاع کا جلد سروے کے مطابق نقصانات کا ازالہ کرے اور گھروں کی تعمیر کیلئے بلاتاخیر رقم فراہم کی جائے تاکہ متاثرین اپنے گھروں میں دوبارہ آباد ہوسکیں رہنماؤں نے کہا کہ ایک ماہ ہوچکا ہے لوگ تاحال کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں لوگوں کے مال مویشی باغات اور زرعی اراضی سیلابی ریلوں کی نذر ہوچکے اب حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کی دوبارہ بحالی کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے۔

MASHRIQ QUETTA

شہید صمد خان کا ساتھ دینے والوں کی قربانیاں یاد رکھیں گے، محمود خان اچکزئی

ہاشم خان جوگیزئی، سرفراز خان، منیر لالا مظلوم کے ساتھ کھڑے رہنے والوں میں سے تھے

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین نوابزادہ ہاشم جوگیزئی کی تدفین کے موقع پر اظہار خیال

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی نے پارٹی کے بانی رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے ساتھی نوابزادہ ہا...... بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

شم خان جوگیزئی کی تجہیز و تدفین کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کریم میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ "میں نے زندگی اور موت اس لیے پیدا کیے کہ میں اپنے بندے کے اعمال کی شناخت دیکھ سکوں کہ انہوں نے دنیا میں کیسے زندگی گزاری" واقعتا یہ دکھ کا مقام ہوتا ہے کہ خدانخواستہ جن کے بڑے وفات کرجائے اور لوگ یہ کہہ دے کہ ہمیں اس سے نجات ملی۔ لیکن ایسے پسماندگان اور خاندان جن کے باپ دادا نے اپنے عوام اور انسانیت کی خدمت کی ہو انہیں شرمندہ نہیں ہونا چاہیے۔ قرآن کریم میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں زمانے (عصر) کی قسم کھاتا ہوں کہ "تمام انسان خسارے میں ہیں سوائے ان کے جو ایمان لائیں، نیک عمل کرتے ہو، حق کی تبلیغ کرتے ہو اور اس راہ پر جو تکالیف و مشکلات برداشت کرکے صبر کرتے ہو ان چار عمل سے ہی انسان کو نجات حاصل ہوگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہاشم خان جوگیزئی، سرفراز خان، منیر لالا نے میرے ساتھ ذاتی اچھائی کی ہیں جب میرے والد خان عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت ہوئی تو اس وقت میری عمر 25 سال تھی تین سال کے عرصے تک انہوں نے میرے ساتھ ایسا حسن اخلاق کا رویہ اپنایا جیسے میرے بڑے بھائی ہو۔ وہ میرے ساتھی رہے اور مجھے برائیوں سے دور رکھتے اور اچھائی کے کاموں میں میری مدد کرتے اور جس وقت ملک میں نئے صوبوں کی تشکیل کا وقت آیا تو خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی اپنے اس موقف پر کہ برٹش بلوچستان کی مکمل صوبے کی حیثیت سے بحال کرنے یا پشتون سرزمین کو پشتونخوا سے ملانے کے موقف سے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے ساتھ نوابزادہ ہاشم خان جوگیزئی، سرفراز خان، احمد یار خان، طاہر خان لالا اور ان کے خاندان نے مکمل طور پر ساتھ دیا اور خان شہید کے ساتھ ڈٹے رہے۔ اور خان شہید کی اس جدوجہد کے نتیجے میں یا تو پشتونوں کا اپنا صوبہ برٹش بلوچستان بحال ہوتا یا ہم پشتونوں کے علاقوں کے ساتھ جوڑ جاتے اس وقت بعض سیاسی رہنماء جو کہ تعلیم یافتہ بھی تھے وہ خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کے اس برحق موقف کو سمجھ نہ سکے یا سمجھنے کی کوشش نہیں کی اور جن شخصیات اور زعماء نے خان شہید کے اس موقف سے اتفاق کیا ان میں نواب محمد خان جوگیزئی، سردار عثمان جوگیزئی، قاضی محمد عیسیٰ بھی خان شہید کے ساتھی بنے اور انہوں نے کہا کہ ہم صدر یحییٰ خان کے پاس جاکر ان سے کہیں گے کہ یا ہمیں پشتونوں کے ساتھ (خیبر پشتونخوا وغیرہ) کے ساتھ منسلک کیا جائے، یا ہمارا اپنا پرانا صوبہ برٹش بلوچستان بحال کیا جائے اس جدوجہد میں نوابزادہ ہاشم خان جوگیزئی کا پورا گھرانہ، طاہر خان، منیر خان، احمد یار خان سب ساتھ رہے اور یہ تاریخی جدوجہد آج بھی اپنے قومی اہداف کے حصول کیلئے جاری ہے۔ میں نے ہاشم خان جوگیزئی کو اس علاقے کے ان لوگوں میں شمار کر رکھا تھا جیسے کہ وہ جسٹس ہو اور انصاف کی بول بالا رکھنے والوں میں سے تھے۔ بلاتمیز ان کے پاس آنیوالے غریب عوام کی خدمت اور ان کے فیصلے کرتے تھے اور ظالموں کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑے رہنے والوں میں سے تھے۔ آج ان کی وفات پر میں ان کے فرزندوں سے کہتا ہوں کہ آپ کے والد نے آپ لوگوں کیلئے ایسا نام نہیں چھوڑا جس سے آپ کی عزت اور وقار میں کمی آئے لیکن میں ان کی پشتون قومی سیاسی جدوجہد میں آپ کے خاندان کیلئے ایک اعزاز سمجھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اگرچہ چھوٹی جماعت ہے لیکن اس جماعت نے اپنی بساط کے مطابق بعض افراد کو ملک کے ایوانوں کا رکن بنایا۔ پارٹی چیئرمین کی حیثیت سے میں یہ کہتا ہوں کہ ہم ہاشم خان جوگیزئی مرحوم کے خاندان کے مقروض ہے ضرورت اس امر کی تھی کہ ہم ان کے خاندان کے کسی فرد کو بھی موقع فراہم کرتے۔ آخر میں انہوں نے نوابزادہ ہاشم خان جوگیزئی کی مغفرت کیلئے دعا کرتے ہوئے خاندان کو صبر جمیل عطاء فرمانے کی دعا کی۔ تجہیز و تدفین کے مراسم میں پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری عبیداللہ جان بابت، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی نائب صدر یوسف خان کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، سردار گل مرجان، ڈاکٹر حسین کاسی، فاروق وطن شاد، گل کاکڑ سمیت پارٹی ضلع قلعہ سیف اللہ ضلعی رہنماؤں وکارکنوں، قبائلی عمائدین، علماء کرام اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کیں۔

MASHRIQ QUETTA

مقتدر قوتوں کی خوشنودی کیلئے بنی ٹولیوں کے دعوے دم توڑ چکے ہیں، اصغر اچکزئی

صوبائی اور وفاقی حکومتیں زمینداروں کے نقصانات کے ازالہ کریں بجلی کے بل و بقایاجات اور تمام قرضے معاف کئے جائیں، صوبائی صدر

پشتون خوا وطن کی فعال سیاسی سماجی شخصیات پارٹی کا صفوں کا حصہ بن رہے ہیں، نصرالدین کاکڑ و ساتھیوں کی شمولیت خوش آئند، مابت کاکا

چلاک (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ فخر باچاخان کے مقابلے میں مقتدرہ کی ایما اور خوشنودی پر جتنے بھی ٹولیاں قوم اور مذہب کے نام تشکیل دیے گئے تھے وہ تمام دعوے اور وعدے دم توڑ چکے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے صوبائی اور وفاقی حکومتیں زمینداروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے بجلی کے بل و بقایاجات اور تمام قرضے معاف کئے جائیں یہ امر خوش آئند...... بقیہ نمبر 21 صفحہ 10 پر

ہے کہ پشتون وطن کے فعال سیاسی سماجی قبائلی شخصیات فخر باچاخان کے تسلسل عوامی نیشنل پارٹی کے صفوں کا حصہ بن رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 JUL 2022

Page No. 9

سیلاب متاثرین کو مشکل وقت میں تنہا نہیں چھوڑینگے، ہر ممکن مدد فراہم کرینگے، نواب رئیسانی

متاثرہ علاقوں میں نقصانات کے ازالہ کیلئے انتظامیہ کو فوری سروے کرنے اور متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایات جاری کردیں

سابق وزیراعلیٰ کا بارشوں و سیلاب سے متاثرہ مستونگ، کانک، کردگاپ، پنجپائی کا دورہ، جانی نقصان پر تعزیت وفد سے بات چیت

پہ افراد کی رہائی ممکن کروانے والوں کو سب معلوم ہے، اغوا کار کون ہے اور یہ ظلم کیوں کرتے ہیں، سابق وزیراعلیٰ نواب رئیسانی کا نوٹس

مستونگ (نامہ نگار، آن لائن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان، مستونگ سے رکن صوبائی اسمبلی و چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کا اچانک مستونگ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ، دورے کے دوران نوابزادہ رئیس خان رئیسانی اور دیگر حکام سمیت قبائلی و علاقائی معززین انکے ہمراہ تھے۔ علاوہ ازیں چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے سراوان ہاؤس کانک میں علاقے سے تعلق .... بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

رکھنے والے مختلف مکاتب فکر لوگوں نے ملاقاتیں کی اور نواب صاحب کو حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی پانی سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات سے تفصیلی معلومات فراہم کی اور مختلف امور پر تفصیلی گفتگو کیا۔ نواب اسلم رئیسانی نے کردگاپ میں سیلابی ریلے میں تین نوجوانوں کی شہادت پر سخت دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مستونگ میں حالیہ دو روز میں ہونے والے طوفان بارشوں اور سیلابی پانی سے زیادہ متاثرہ علاقوں کانک اور کردگاپ سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور اہل علاقہ اور سیلاب و بارشوں کے متاثرین سے معلومات حاصل کیا اور گزشتہ روز کردگاپ کے علاقے میں سیلابی پانی میں بہہ کر جاںبحق افراد کی سیلابی ریلے میں جاںبحق ہونے پر سخت دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالہ کیلئے انھوں نے ضلعی انتظامیہ کو فوری سروے کرنے اور متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایات بھی جاری کردی ہیں۔

بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں تباہی مچ گئی، حکومت فوری ریلیف فراہم کرے، سردار یار محمد رند

ندی نالے بپھرے ہوئے ہیں بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی اور فلاحی سرگرمیاں شروع کیے جائیں

عوام امداد کے منتظر تاحال ضلع کچھی میں وفاقی و صوبائی حکومت عوام کو ریسکیو اور ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہے، رکن صوبائی اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی اور رند قبیلے کے سربراہ سردار یار محمد رند نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ پورے بلوچستان اور ضلع کچھی میں عوام کو ریلیف فراہم کریں تاحال ضلع کچھی میں وفاقی و صوبائی حکومت عوام کو ریسکیو اور ریلیف فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ یہاں جاری بیان میں سردار یار محمد رند نے کہا کہ بلوچستان طوفانی بارشوں اور سیلاب سے تباہ ہوگیا ہے جس کی .... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

کی انتہا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے اور سہولیات کے حساب سے ملک کے پسماندہ ترین صوبے کی عوام سیلاب کی نظر ہوگئی، اتنے بڑے انسانی المیے کو جس طرح نظر انداز کررہے ہیں کررہے ہیں وہ افسوسناک ہے اگر حکومت کی جانب سے فوری توجہ نہ دی گئی تو بصورت دیگر خدانخواستہ وہ صورتحال پیدا نہ ہو کہ عوام سڑکوں پر نکل آئے کیونکہ متاثرین کو محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ ندی نالے بپھرے ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر امدادی اور فلاحی سرگرمیاں شروع کیے جائیں۔ بڑے پیمانے پر ریسکیو آپریشن کی ضرورت ہے، پاک آرمی سمیت پاک فضائیہ کی مدد لی جائے۔ بلوچستان کا انفرااسٹرکچر تباہ ہوچکا ہے۔ لوگ مایوسی کے عالم میں گھروں کی چھت پر امداد کے منتظر ہیں۔ زندگی معمول پر لانے کے لیے صرف ریسکیو آپریشن ناکافی ہے بلکہ ہنگامی بنیادوں پر بحالی کے اقدامات بھی ناگزیر ہیں

Century Express Quetta

وفاق کو لسبیلہ میں سیلاب کی تباہی نظر نہیں آرہی، جام کمال

قدرتی آفت کی اس گھڑی میں ایک وفاقی وزیر تک نے متاثرہ علاقے کا دورہ نہیں کیا

دو چار ٹینٹوں سے کیا ہوگا لوگوں کے گھر تباہ ہوگئے کئی علاقوں میں ریسکیو کی ضرورت ہے

لسبیلہ (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ لسبیلہ سمیت پورا بلوچستان سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے لیکن افسوس وفاق کو لگتا ہے کہ لسبیلہ میں (باقی صفحہ 4 نمبر 34)

کچھ ہوا ہی نہیں اس قدرتی آفت کی مشکل گھڑی میں ایک وفاقی وزیر تک نہیں آیا کم از کم وفاقی وزیر مواصلات کو لسبیلہ آنا چاہیے تھا اور کچھ نہ سہی آکر فوٹو سیشن ہی کرتے شائد انکے ساتھ آنے والوں میں کوئی سنجیدہ ہوتا اور لسبیلہ میں پچھلے پانچ چھ دنوں سے کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ بند ہے شائد وفاق میں سیاسی ہلچل ہے اس لئے وفاق کو بلوچستان بالخصوص لسبیلہ کی تباہی نظر نہیں آرہی سیاسی ہلچل ہماری حکومت میں بھی تھی جب میرے خلاف عدم اعتماد لائی گئی لیکن میں نے اس وقت بھی صوبے کے مختلف علاقوں کے دورے جاری رکھے۔ یہ بات انہوں نے حب میں میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات نے ایک ہفتہ قبل پیش گوئی کی تھی کہ ملک بھر میں بارش ہوگی تو ہم توقع کررہے تھے کہ بلوچستان حکومت خاص پی ڈی ایم اے سیلابی صورتحال کے لیے تیاری کرتی۔ ہماری حکومت میں بھی سیلاب آئے لیکن ہونا ایسے چاہیے تھا کہ پیشگی امکانات کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو الرٹ جاری کرتے انکو ہر ممکن تیاری کرنے کی ہدایت کی جاتی قبل از سیلابوں کے فنڈز جاری کی جاتی لوگوں کو تیار کیا جاتا لیکن مجھے ایسا محسوس ہورہا ہے کہ کچھ نہیں ہوا اب شائد کچھ سرکاری مشنری کام کررہی ہے لیکن جو موجودہ صورتحال میں ہونا چاہیے وہ نہیں ہورہا یہ دو چار ٹینٹ سے کیا ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 31 JUL 2022 Page No. 10

کیچ میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک حوالدار شہید

امن کیلئے سیکورٹی اداروں کی کاوشیں قابل فخر ہیں، قدوس بزنجو

ضلع کیچ کے علاقہ ہوشاب میں کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد ہوا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (اے پی پی) سیکورٹی فورسز نے کیچ آپریشن میں چھ دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ہے۔ پاک فوج شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ضلع کیچ کے ہوشاب علاقہ میں دہشت گردوں کی گرفتاری کے لئے کئے جانے والے آپریشن کے دوران بھرپور فائرنگ کے تبادلہ میں چھ دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا ہے۔ 29 جولائی کو سیکورٹی فورسز کو اطلاعات موصول ہوئیں کہ دہشت گردوں کا ایک گروپ کیچ سے موٹر سائیکلوں پر پنجگور کی جانب جارہا ہے جس کی بنیاد پر ضلع کیچ کے علاقہ ہوشاب میں کارروائی کی گئی۔ پریس ریلیز کے مطابق دہشتگردوں کے بارے میں معلومات ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے فوری طور پر علاقہ کو گھیرے میں لے کر دہشت گردوں کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن کا آغاز کردیا گیا۔ جب دہشتگرد گھیرے میں آگئے تو انہوں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی جس کے بعد سیکورٹی فورسز اور دہشتگردوں کا بھرپور تبادلہ ہوا۔ مارے جانے والے دہشتگردوں کے قبضہ سے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ دہشتگردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلہ میں لکی مروت سے تعلق رکھنے والے حوالدار ہدایت اللہ نے جام شہادت نوش کیا جبکہ وزیرستان سے تعلق رکھنے والے نائیک میر محمد زخمی ہوگئے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع کیچ میں دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اور کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں کی کاوشیں قابل فخر ہیں اور بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ ہیں۔ ہفتے کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں حوالدار ہدایت اللہ کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حوالدار ہدایت اللہ نے وطن کے لئے جام شہادت نوش کیا، قوم اپنے شہدا کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے شہید کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈ زون میں احتجاج جاری، جامعہ بلوچستان کے سامنے دھرنا

ہمیں سنا ہی نہیں جارہا، ہمارے پیاروں کو بازیاب کیا جائے سڑکوں پر نہیں آئیں گے، مقررین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف علاقوں سے مبینہ طور پر لاپتہ افراد کے لواحقین نے زیارت واقعہ کے خلاف اور لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے احتجاج کے دسویں روز ریڈ زون کے بعد سریاب روڈ پر بلوچستان یونیورسٹی کے سامنے بھی احتجاجی دھرنا دے کر شاہراہ بند کردی، دھرنے کے شرکاء سے لاپتہ افراد کے ورثاء نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پیاروں کو بازیاب کیا جائے ہم سڑکوں پر نہیں آئیں گے، دھرنوں سے شہریوں کو درپیش مشکلات کے ذمہ دار ہم نہیں ہمیں مجبور کیا گیا کہ یہ قدم اٹھائیں، انہوں نے کہا کہ دس روز سے ریڈ زون میں بیٹھے ہیں ہمیں نہیں سنا جارہا، اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو مزید سخت قدم اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ ہمارا دھرنا اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ملک کے مقتدر اداروں کے سربراہ آکر ہمیں یقین دہانی کرائیں گے، بعد ازاں دھرنے کے شرکاء نے ہفتہ کی شام بلوچستان یونیورسٹی سے ریڈ زون تک احتجاجی ریلی نکالی، ریلی کے شرکاء نے ریڈ زون پہنچ کر احتجاج کیا، اس موقع پر لواحقین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پیاروں کی بازیابی تک احتجاجی دھرنا جاری رہے گا، گزشتہ روز ایک قبائلی سربراہ کی پریس کانفرنس تضادات سے بھری تھی، انہوں نے کہا کہ ریڈ زون میں جاری دھرنے کے تین مطالبات میں سے کمیشن کے قیام کے مطالبہ پر پیشرفت ہوئی ہے دیگر دو مطالبات بھی تسلیم کئے جائیں۔

صحبت پور، نامعلوم افراد موٹر سائیکل اور بھینس چوری کرکے فرار

صحبت پور (نامہ نگار) نامعلوم افراد موٹر سائیکل چوری کرکے فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق تھانہ چھتن پٹی کی حدود گوٹھ بالو پور میں گزشتہ شب نامعلوم مسلح چور چوکیدار غلام محمد پر تشدد کرکے بیٹھک میں کھڑی سی ڈی موٹر سائیکل لیکر فرار ہوگئے دوسرے واقع میں تھانہ پہنور سنہڑی کی حدود گوٹھ محمد ابراہیم کے رہائشی عبدالرشید کے گھر کی چار دیواری کو نقب لگا کر ایک بھینس چوری کرکے فرار ہوگئے۔

اسپنی روڈ پر موٹر سائیکل چھیننے کے دوران فائرنگ سے نوجوان زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بے نظیر فلائی اوور اسپنی روڈ کے قریب گزشتہ شب نوجوان حبیب الرحمن سے نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی مزاحمت پر نوجوان کو گولی مار کر زخمی کردیا اور فرار ہوگئے پولیس نے زخمی کو ہسپتال منتقل کیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، موٹرسائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ

حبیب الرحمن گردن میں گولی لگنے سے زخمی ہسپتال منتقل، ملزم فرار ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے بے نظیر اوور پلائی کے قریب مسلح افراد نے موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کرکے ایک......

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

شخص کو زخمی کردیا۔ گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے بے نظیر پل کے قریب اسپنی روڈ پر مسلح افراد نے ایک شخص حبیب الرحمن سے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی مزاحمت پر فائرنگ کرکے زخمی کردیا اور فرار ہوگئے، زخمی کو گردن پر گولی لگی جنہیں زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

کوہلو میں لیویز فورس کی کاروائی

مفرور اشتہاری ملزم گرفتار

کوہلو (این این آئی) کوہلو میں لیویز فورس کی کاروائی، مفرور اشتہاری ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ لیویز حکام کے مطابق ہفتہ کو ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی کی خصوصی......

بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

ہدایت اور رسالدار میجر شیر محمد مری کی نگرانی میں لیویز فورس کے رسالدار محمد شریف، رسالدار داد محمد، نائب رسالدار محمد اسلم نے لیویز ٹیم کے ہمراہ فاضل چیل ایریا میں کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 11/2020 بجرم 302-34 ت پ میں مفرور و اشتہاری ملزم جان محمد ولد یار محمد مری کو حسب ضابطہ گرفتار کرکے صدر تھانہ کوہلو منتقل کر دیا یاد رہے 12/08/2022 کو ملزم نے جمعہ خان ولد شیر جان کو ڈنڈوں اور پتھروں سے مار کر قتل کر دیا گیا تھا، مزید کاروائی جاری ہے۔

پولیس کا اسلحہ ڈیلر کی دکان پر چھاپہ 29 عدد پستول قبضہ میں لیکر دوکان مالک کو گرفتار کرلیا

ڈکی (نامہ نگار) پولیس کا اسلحہ ڈیلر کے دکان پر چھاپہ 29 عدد پستول قبضہ میں لیکر دوکان مالک عصمت اللہ کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ایس پی ڈکی غلام حسین......

بقیہ نمبر 34 صفحہ 10 پر

کے مطابق ایس ایچ او محمد شریف کے سربراہی میں پولیس نے اسلحہ سٹور پر چھاپہ مار کر 9 عدد 9 ایم ایم پستول 19 عدد 30 بور پستول، اور ایک عدد 32 بور پستول ٹوٹل 29 عدد پستول برآمد کرکے مالک دکان عصمت اللہ کو گرفتار کرکے 13D اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا۔ ایس پی غلام حسین نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دکان مالک نابالغ کمسن بچوں اور جرائم پیشہ افراد پر اسلحہ فروخت کرتا اور غیر قانونی طور پر کاروبار کرنے اور ریکارڈ درج نہ ہونے پر کاروائی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی اسلحہ فروخت کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائیگی۔

شیرانی پولیس کی کاروائی، قتل کے مقدمہ میں ملوث ملزم گرفتار

شیرانی (این این آئی) شیرانی پولیس کی کاروائی، قتل کے ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو ایس ایچ او پولیس تھانہ مانی خواہ محمد رمضان شیرانی ایڈیشنل......

بقیہ نمبر 22 صفحہ 10 پر

ایس ایچ او جہانزیب و دیگر ملازمان پولیس نے گزشتہ روز مانی خواہ میں لڑائی کے دوران بے دردی سے چھریوں کے وار سے جمعہ رحیم نامی شخص کے قتل میں ملوث ملزمان کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد نمبر 02/2022 302/337,147,148,149 میں مطلوب ملزم اکبر خان عرف ظاہر ولد سید گل کو ٹریس کرکے کامیاب چھاپہ مار کر گرفتار کرلیا ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔ اشتہاری و مفرور ملزمان کے خلاف آئی جی بلوچستان کے احکامات پر کریک ڈاؤن جاری رہے گی۔

پولیس تھانہ گنداخہ کے عملے نے روپوش ملزم گرفتار کرلیا

اوستہ محمد (آن لائن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج عبدالحئی عامر کی خصوصی ہدایات پر ایس ایس پی جعفرآباد محمد جواد طارق کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے سب انسپکٹر سعداللہ جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ نے روپوش ملزم......

بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

علی حسن عرف موٹو ولد خان محمد قوم لاکھا ساکن قمبر سندھ کو گرفتار کرلیا ہے۔ دوسری کاروائی میں روپوش ملزم علی مراد ولد محمد مراد قوم جمالی ساکن گوٹھ کریم بخش جمالی کو گرفتار کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 11

بجلی کے بلوں میں فکس سیلز ٹیکس کو قطعاً قبول نہیں کرینگے، انجمن تاجران بلوچستان

پہلے پوائنٹ آف سیل کے نام پر تاجروں پر تجربات کیے گئے اب فکس ٹیکس کے نام پر زبردستی بھتہ وصول کیا جا رہا ہے، رحیم آغا

تاجر بجلی کے بل تب تک جمع نہیں کرینگے جب تک ان بلوں سے بھتہ ٹیکس نہیں نکالا جاتا، عمران ترین، حاجی نصر الدین کاکڑ و دیگر

کوئٹہ (این این آئی) انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم آغا، عمران ترین، حاجی نصرالدین کاکڑ، ولی افغان، ظہور کاکڑ، محمد جان آغا درویش، حسن تھگی، خان کاکڑ، منظور ترین، یعقوب شاہ کاکڑ، میر رحیم بنگلزئی، ملک بہادر ملیزئی، اسلم اچکزئی، طاہر جدون، شفیع آغا، نعمت ترین، فیض محمد داوی، بسم اللہ ترین، اور دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بجلی کے بلوں میں فکس سیلز ٹیکس......... بقیہ نمبر 53 صفحہ 10 پر

کو قطعاً قبول نہیں کرینگے، حکومت اپنی نااہلی کا بوجھ عوام پر ڈال رہی ہیں اور مفتاح اسماعیل نے جو بجٹ پیش کیا تھا اس میں انہوں نے تاجروں پر مقررہ انکم ٹیکس لگانے کی بات کی تھی مگر وہ دراصل تاجروں کے آنکھوں میں دھول جھونکنا تھا اور ایک وزیر خزانہ نے غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے ماہانہ سیل ٹیکس تاجروں پر لگا دیا ہے اور کہا ہے کہ پہلے پوائنٹ آف سیل کے نام پر تاجروں پر تجربات کئے گئے اب فکس ٹیکس کے نام پر زبردستی بھتہ وصول کیا جا رہا ہے۔

حکومت کی ملازم دشمن پالیسی کسی بھی صورت منظور نہیں، جی ٹی اے آئینی

اساتذہ معاشرے کا باشعور طبقہ ہے اس طبقے کو حقوق سے محروم رکھنا ممکن نہیں ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان کے احتجاجی و بھوک ہڑتالی کیمپ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت اپنا قبلہ درست کرے جی ٹی اے آئینی اساتذہ کو تنہا اور لاوارث نہیں چھوڑے گی ملازم دشمن پالیسی کسی بھی صورت منظور......... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

نہیں ہے اساتذہ معاشرے کا باشعور طبقہ ہے اس طبقے کو حقوق سے محروم رکھنا ممکن نہیں ہے جی ٹی اے آئینی تعلیمی نظام کو متاثر کئے بغیر اپنا احتجاج ریکارڈ کروا رہی ہے اس عمل کو کمزوری نہ سمجھا جائے جی ٹی اے آئینی تعلیم دوست پالیسی پر عمل پیرا ہے اساتذہ کو جائز مراعات دلانے میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتی رہے گی احتجاجی کیمپ میں مختلف سیاسی، سماجی، لیبر تنظیمیں اور وکلا رہنماؤں نے آ کر اساتذہ سے اظہار یکجہتی کر رہے ہیں معاشرے کے تمام طبقات اساتذہ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

Century Express Quetta

ماہ جولائی بجلی کے بھاری بلز نے شہریوں پر بجلیاں گرا دیں

شدید مہنگائی کے ستائے لوگ چکرا کر رہ گئے، جن گھروں کا ماہانہ 3 ہزار روپے تک کا بل آتا تھا انہیں 8 ہزار کا بل بھجوا دیا گیا، شہریوں میں تشویش کی لہر

ماہانہ 150 سے 200 یونٹ استعمال ہوتے ہیں مگر بل میں 293 یونٹ شامل کئے گئے ہیں، بل دیکھ کر پریشان ہو گئے، اضافی یونٹ نکالے جائیں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ماہ جولائی کے بجلی کے بھاری بلز دیکھ کر شہری چکرا کر رہ گئے جو کہ بلوں میں یونٹس بھی زیادہ شامل کئے گئے اوسطاً وہ چھوٹا گھر جہاں ہر ماہ بجلی کے 150 سے 200 تک یونٹ استعمال ہوتے ہیں جولائی کے بلوں میں ان کے یونٹ 270 سے 300 تک شامل کئے گئے ہیں بھاری بلز بھجوا کر مہنگائی کے ستائے لوگوں پر مزید بجلیاں گرا دیں اور وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔ تفصیلات کے مطابق ماہ جولائی کے بجلی بلز دیکھ کر شہری پریشان اوسطاً جس گھر کو ہر ماہ 3000 روپے تک کا بل آتا تھا اس مرتبہ اسے 8 ہزار کا بل بھیجا گیا ہے، جس کے بعد شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کے بلز میں یونٹس بھی زیادہ آئے ہیں۔ ایک شہری کا کہنا تھا کہ اس کے گھر میں ماہانہ 150 سے 200 یونٹ استعمال ہوتے ہیں مگر جولائی کے بل میں 293 یونٹ شامل کئے گئے ہیں۔ کیسکو کی جانب سے عوام کے ساتھ کئے جانے والے اس ناروا سلوک پر شہریوں نے متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا کم سے کم بجلی کے بل بھی چار سے چھ ہزار روپے تک بھجوا دیے دیئے۔ شہریوں محمد رفیق، محمد علی اور ارسلان نے سنچری ایکسپریس کو بتایا کہ ان کے گھروں کے بجلی کے دو ماہ تک بل پندرہ سو سے دو ہزار تک آ رہے تھے مگر اب جولائی کے بل بھجوا دیا گیا۔ شہریوں نے کیسکو چیف سمیت وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ شہر میں کمرشل اور نان کمرشل بجلی کے بلوں کو درست کیا جائے اضافی بھاری بھرکم بل بھجوا کر صارفین کے لئے دوہری اذیت بنا دی جبکہ جو لوگ کنڈا سسٹم پر چل رہے ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو پا رہی ہمارا مطالبہ ہے کہ نادہندگان کے خلاف بھی ایکشن لیا جائے جو قومی خزانے کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2022

Page No. 12

بلوچستان: تاریخ کا بدترین سیلاب، ریسکیو اور ریلیف سرگرمیاں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال پر گہری تشویش اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا ہے غیر معمولی بارشوں کے باعث بلوچستان کو جس بدترین سیلاب کا سامنا کرنا پڑا ہے اس کے نتیجے میں صوبے کے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے۔ وہ گزشتہ روز کمانڈر کوسٹ گارڈ ریئر ایڈمرل جاوید اقبال سے بات چیت کر رہے تھے جنہوں نے بلوچستان ہاؤس کراچی میں وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اس ملاقات میں صوبے کے ساحلی علاقوں اور ضلع لسبیلہ میں ریسکیو اور امدادی کارروائیوں کو مزید وسعت دینے کے حوالے سے بات چیت کی گئی اور کمانڈر کوسٹ نے یقین دلایا کہ پاکستان نیوی اس ہنگامی صورتحال میں ہر قسم کی معاونت کے لیے تیار ہے وزیراعلیٰ نے ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں بھرپور معاونت اور سرگرم و فعال کردار کی ادائیگی پر پاکستان نیوی کے جذبہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاک افواج قدرتی آفات میں قوم کو ریلیف فراہم کرنے کی اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے متاثرین سیلاب کی محفوظ مقامات پر منتقلی اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنا رہی ہیں جبکہ پی ڈی ایم ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں اور قومی سلامتی کے اداروں کے درمیان مربوط روابط سے ریلیف کی سرگرمیوں کو تقویت مل رہی ہے جو متاثرین کے لیے انتہائی حوصلہ افزاء ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ملک کے نصف رقبہ پر محیط بلوچستان کو شدید اور غیر معمولی بارشوں کی وجہ سے تاریخ کے بدترین سیلاب کا سامنا ہے پہلے سے کمزور بنیادی ڈھانچہ مزید کمزور اور لاکھوں لوگ متاثر ہوئے ہیں نقصانات کا ازالہ اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی وفاقی حکومت کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں جیسا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے یہ بات مبنی حقیقت اور سولہ آنے درست ہے کہ بلوچستان میں جہاں ایک طرف رقبہ وسیع و عریض اور دوسری جانب صوبے کے پاس وسائل کی کمی ہے ایسے میں حالیہ بدترین سیلابی صورتحال کے باعث صوبے میں غیر معمولی نقصانات کا سامنا پڑ رہا ہے اور مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کو بروقت ریسکیو کرنے سے لے کر ان کی امداد و بحالی تک تمام مراحل میں وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے ساتھ ہر ممکن تعاون، معاونت اور ہمکاری انتہائی ناگزیر اور ضروری ہے وزیراعظم میاں شہباز شریف پہلے ہی وزیراعلیٰ بلوچستان کو یقین دہانی کرا چکے ہیں کہ مشکل کی اس گھڑی میں صوبے کے سیلاب متاثرین کو بے یار و مددگار چھوڑنے کی بجائے وفاقی حکومت صوبے کے ساتھ ہر ممکن مدد اور معاونت کو یقینی بنائے گی بلوچستان میں پہلے بھی مون سون بارشوں سے تباہی اور نقصانات ہوتے رہے ہیں تاہم امسال جو طوفانی بارشیں ہوئیں اور سیلابی ریلے آئے اس کے نتیجے میں صوبے کو فی الحقیقت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی نازک اور کٹھن دور سے دوچار ہونا پڑا ہے بارشوں کا سلسلہ ابھی تھما نہیں بلکہ ابھی جب یہ سطور لکھی جا رہی ہیں اب بھی صوبے کے کئی علاقے مکمل طور پر زیر آب ہیں تاہم پاک فوج، ضلعی انتظامیہ اور لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت متاثرہ علاقوں میں پھنسے ہوئے افراد کو بحفاظت نکالنے کا کام جاری رکھا ہے وزیراعظم شہباز شریف نے خود بھی ہفتے کے روز بلوچستان کے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لیا ہے انہوں نے خود مشاہدہ کیا ہوگا کہ صوبے میں کس وسیع پیمانے پر تباہی و بربادی ہوئی ہے۔ اس وقت بھی ایران سے متصل مکران ڈویژن سے لے کر صوبے کے دوسرے سرے پر واقع ژوب اور شیرانی تک ہر طرف پانی ہی پانی ہے اب تک سیلابی ریلوں کے باعث جان کی بازی ہارنے والوں کی تعداد سو سے اوپر جا چکی ہے اور جیسا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے ہیں مالی نقصانات کا تو کوئی حساب اور شمار ہی نہیں صوبے میں بعض مقامات پر سڑکیں اور رابطہ پل بہہ گئے جبکہ ریل سروس بھی معطل ہو گئی یہی نہیں پورے صوبے میں روڈ نیٹ ورک بری طرح سے متاثر ہوا ہے زرعی شعبے کی بات کریں تو پیاز کی فصلیں اکھڑ چکی ہیں انگور کی بیلیں بہہ گئیں، سیب کے درخت سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے، مال مویشی بہہ گئے لوگوں کے گھر بار بہہ گئے ہیں اور پورے صوبے میں ایک ہنگامی صورتحال کا جنم ہوا ہے شنید میں آیا ہے کہ بلوچستان حکومت نے جہاں اپنے طور پر متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنانے اور نقصانات کے ازالے کے لئے کوششیں تیز تر کرنے اور تمام وسائل بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا ہے وہاں وفاقی حکومت سے بھی باضابطہ رجوع کیا گیا ہے جبکہ ساتھ ہی ساتھ صوبائی حکومت نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنانے کے لئے فنڈ ریزنگ پروگرام شروع کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ کے مطابق صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی اور مشکل کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام سیلاب متاثرین کی بھرپور امداد کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ہنگامی صورتحال میں وزیراعلیٰ بلوچستان صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور دیگر امدادی اور ریسکیو ادارے دن رات مصروف عمل ہیں جبکہ سیلاب متاثرین کی ریسکیو اور ریلیف کی سرگرمیوں میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرونک اور سوشل میڈیا پر بے بنیاد اور غیر ضروری خبروں کو بنیاد بنا کر ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں پر تنقید سے گریز کیا جائے۔ بے جا اور غیر ضروری تنقید کرنے کے بجائے لوگوں کی مشکلات اور پریشانی میں صوبائی حکومت انتظامیہ اور دیگر اداروں کا ساتھ دیں۔ کیونکہ بلا جواز اور بے بنیاد تنقید سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ اور عوام میں مایوسی پھیل رہی ہے یقیناً اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ حکومت پر بلاوجہ اور بے بنیاد تنقید سے سیلاب متاثرین میں مایوسی پھیل سکتی ہے لہٰذا بلاوجہ کی تنقید سے دست کشی اختیار کرتے ہوئے معاشرے کے تمام طبقات کو حکومت اور انتظامیہ کے ساتھ شانہ بشانہ رہ کر متاثرین کی امداد و بحالی کو یقینی بنانے کی سرگرمیوں میں ساتھ دینا چاہئے لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں کہ متاثرین کی مشکلات رپورٹ ہی نہ کی جائیں پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کو چاہئے کہ وہ احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور کوشش کرے کہ حکومت کے خلاف بلاوجہ محاذ کھولنے کی بجائے پیشہ ورانہ احساس ذمہ داری کے ساتھ متاثرین کی مشکلات رپورٹ کریں متاثرین کی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں کو اجاگر کریں اور جہاں جہاں انہیں کمزوری یا خامی نظر آئے اس کی نشاندہی کرے تاکہ صوبائی حکومت ان نقائص اور کمزوریوں کو دور کر کے ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مزید بہتری لائے مجموعی طور پر یہ وقت ہم سے اس بات کا بھی تقاضہ کرتا ہے کہ ہم فقط حکومت یا انتظامیہ کی طرف دیکھنے کی بجائے اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا بھی احساس کریں اور ایک زندہ قوم ہونے کا عملی ثبوت دیتے ہوئے دکھ درد اور مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی امداد کریں یہ ہماری دینی و اسلامی فریضہ بھی ہے اور ذمہ دار پاکستانی ہونے کے ناطے قومی ذمہ داری بھی جس سے کسی صورت اغماض نہ برتا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 13

بلوچستان، سیلاب زدگان اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے وفاق کی فوری معاونت ضروری ہے

بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں سے ہونے والے نقصانات میں مکمل اضافہ ہورہا ہے۔ جاں بحق افراد کی تعداد 130 کے قریب پہنچ گئی ہے۔ 17 ہزار سے زائد مکانات جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہوئے ہیں۔ 16 ڈیمز کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ متاثرین کی تعداد 50 ہزار کے قریب ہے۔ دو لاکھ ایکڑ زرعی اراضی سیلاب میں سے شدید متاثر ہوئی۔ 6 سڑکوں اور شاہراہوں کو نقصان پہنچا ہے، جس سے بین الصوبائی آمدورفت معطل ہوگئی ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے بتایا کہ گزشتہ چند روز میں معمول سے 500 فیصد زیادہ بارشیں ہونے سے بڑے پیمانے پر تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی حکومت سے فوری معاونت کی درخواست کردی ہے۔ اور یقین دلایا ہے کہ صوبائی اور وفاقی حکومتیں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہیں۔ انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ وزیراعظم نے متاثرین کے لئے معاوضے کی رقم میں فوری اضافے کا اعلان کردیا ہے اور وفاقی وزراء پر مشتمل کمیٹی قائم کردی ہے۔ جو بلوچستان اور سندھ میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ مرتب کرے گی۔ جس کی روشنی میں بحالی اور ریلیف کے لئے جامع لائحہ عمل وضع کیا جائے گا۔ بلوچستان میں سیلاب اور موسلادھار بارشوں نے 30 سال کے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ اتنی زیادہ غیر متوقع بارشوں کے نتیجے میں غیر معمولی جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں۔ جبکہ ہزاروں افراد اب تک سیلابی پانی میں محصور ہیں۔ موسم کی خرابی کے باعث ریسکیو اور امداد کی فضائی ترسیل میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ پی ڈی ایم اور اضلاع کی انتظامیہ کے ساتھ اب پاک فوج اور ایف سی بھی ریسکیو اور ریلیف کے کاموں میں شریک ہوچکی ہیں۔ تاہم تباہی اتنی زیادہ ہے کہ معاملات سنبھلنے میں نہیں آرہے۔ نقصانات کے ازالے کے لئے بہت زیادہ وسائل درکار ہونگے۔ اسی لئے وزیراعلیٰ نے وفاقی حکومت سے معاونت مانگ لی ہے۔ جس کے جواب میں وزیراعظم نے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کردی ہے۔ صوبائی حکومت اور دیگر اداروں کے لئے سب سے پہلی ترجیح سیلاب میں پھنسے ہزاروں افراد کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کرنا اور گھروں کی تباہی کے نتیجے میں بے گھر ہونے والوں کو عارضی پناہ گاہیں اور خوراک و ادویات کی فوری فراہمی ہے۔ اس کے بعد سب سے اہم مرحلہ گھروں کی تعمیر اور انفراسٹرکچر کی بحالی کا ہوگا۔ جس کے لئے اربوں روپے درکار ہوں گے۔ یہ رقم تنہا صوبائی حکومت اپنے وسائل سے فراہم نہیں کرسکتی۔ اس کے لئے یقینی طور پر وفاقی حکومت کی معاونت درکار ہوگی۔ متاثرین اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے کام فوری طور پر شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ این ایچ اے نے حب بائی پاس کی تعمیر و مرمت کے کام کا فوری آغاز کردیا ہے۔ جبکہ کوئٹہ کراچی شاہراہ تباہ شدہ پلوں کی مرمت و بحالی بھی شروع کردی گئی ہے۔ وفاقی حکومت کو بھی بلوچستان کے سیلاب زدگان کی فوری بحالی اور متاثرہ ڈھانچے کی تعمیر نو کے لئے فوری طور پر جامع پیکیج کا اعلان کرنا چاہئے، تاکہ صوبے میں معمول کی زندگی اور معاشی و تجارتی سرگرمیاں جلد سے جلد بحال ہوسکیں۔

زیارت آپریشن، حقائق سامنے لانے کے لئے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل

وزیراعلیٰ بلوچستان نے وضاحت کی ہے کہ زیارت آپریشن کے حوالے سے جو غلط فہمیاں پیدا ہورہی ہیں۔ اسی لئے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ماضی میں بھی ایسی صورتحال پیدا ہونے پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دیئے جاتے رہے ہیں۔ جن کی رپورٹس میں اداروں کو بری الذمہ قرار دیا گیا ہے۔ بہتر ہوگا کہ حقائق سامنے لائے جائیں۔ ریاست عوام اور ادارے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اور انہیں جڑا ہی رہنا چاہئے۔ جوڈیشل کمیشن کی تشکیل پر اعتراضات کم فہمی پر مبنی ہیں۔ حکومت کی سفارش پر بلوچستان ہائیکورٹ نے جسٹس اعجاز سواتی کی سربراہی میں زیارت واقعے کی تحقیقات کے لئے جوڈیشل کمیشن قائم کیا ہے۔ جو 30 دن میں رپورٹ پیش کردے گا۔ اس آپریشن کے حوالے سے سیکورٹی فورسز اور بعض سیاسی جماعتوں کے موقف میں واضح فرق ہے۔ اور اس معاملے کو لے کر کوئٹہ میں احتجاجی دھرنا کئی دنوں سے جاری ہے۔ ایک سیاسی جماعت نے کمیشن کی تشکیل کو مسترد کردیا ہے۔ جو تنازعہ پیدا ہوا ہے اسے جلد حل ہونا چاہئے۔ اور زیارت آپریشن کے حوالے سے تمام حقائق سامنے لانے کا سب سے بہترین طریقہ جوڈیشل کمیشن ہی ہے۔ بہتر ہوگا کہ کمیشن کو کام کرنے اور اپنی رپورٹ سامنے لانے کا موقع دیا جائے۔ ابتدائی مرحلے پر ہی اس کی تشکیل پر اعتراضات سے حالات بہتر بنانے میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ لاپتہ افراد کی بازیابی ایک انتہائی پیچیدہ مسئلہ ہے۔ جسے حل کرنے کے لئے وفاق اور صوبائی سطح پر کوششیں جاری ہیں۔ ان کوششوں کا جلد کسی منطقی انجام تک پہنچنا ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 31 JUL 2022 Page No. 16

بلوچستان کی تاریخ کا بدترین سیلاب

بلوچستان میں شدید طوفانی بارشوں نے ہر طرف تباہی مچادی ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدلقدوس بزنجو کے بقول یہ صوبے کی تاریخ کا سب سے بدترین سیلاب ہے تاہم وزیراعلیٰ نے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے ہر حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا عزم ظاہر کیا ہے وزیراعلیٰ نے اس ضمن میں وفاق سے بھی رابطہ کیا ہے اور ہفتہ کے روز وزیراعظم میاں شہباز شریف نے بلوچستان کا دورہ کر کے خود تمام صورتحال کا جائزہ لیا ہے وزیراعظم نے معاوضوں کا بھی اعلان کیا ہے اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے کے احکامات دیئے ہیں جبکہ گزشتہ روز بلوچستان حکومت کی جانب سے ایک اور اچھا اقدام یہ اٹھایا گیا کہ سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے فنڈ ریزنگ پروگرام کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، صوبائی وزراء بشمول صوبائی ترجمان نے اس فنڈ ریزنگ پروگرام میں اپنی آدھی تنخواہیں دینے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ فنڈ ریزنگ پروگرام میں ملکی اور غیر ملکی اداروں اور شخصیات سے امداد کی اپیل کی جائے گی یہ بات ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے بتائی ہے انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھے گی۔ اور مشکل کی اس گھڑی میں پاکستانی عوام سیلاب متاثرین کی بھرپور امداد کریں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ہنگامی صورتحال اور قدرتی آفات میں وزیراعلیٰ بلوچستان صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور دیگر امدادی اور ریسکیو ادارے دن رات مصروف عمل ہیں۔ جبکہ سیلاب متاثرین کی ریسکیو اور ریلیف کی سرگرمیوں میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرونک اور سوشل میڈیا پر بے بنیاد اور غیر ضروری خبروں کو بنیاد بنا کر ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں پر تنقید سے گریز کیا جائے۔ بے جا اور غیر ضروری تنقید کرنے کے بجائے لوگوں کی مشکلات اور پریشانی میں صوبائی حکومت انتظامیہ اور دیگر اداروں کا ساتھ دیں۔ کیونکہ بلا جواز اور بے بنیاد تنقید سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ اور عوام میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ عوام کو حکومتی امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے باخبر رکھیں۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ موجودہ آفات اور ہنگامی صورت حال میں تمام ادارے ریسکیو اور ریلیف کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ لہذا اس صورت حال میں الیکٹرونک اور سوشل میڈیا پر مثبت رجحانات کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ غلط معلومات اور ڈس انفارمیشن کی لہر ہمارے ملک اور معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے۔ نوجوان نسل سوشل میڈیا کا استعمال تعمیری سوچ اور مثبت رجحانات کے فروغ کے لیے کریں۔ انہوں نے کہا کہ سماج دشمن عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے فرقہ واریت، لسانیت اور قومیت کو بنیاد بنا کر ہمارے درمیان تفریق ڈالنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں نوجوان دشمن کے آلہ کار بننے کے بجائے بحیثیت پاکستانی قوم ہر محاذ پر اپنے ملک اور وطن کا دفاع کریں۔ عوام ملک دشمن عناصر کی تمام تر سازشوں کو سمجھ کر بحیثیت پاکستانی انہیں ناکام بنائیں۔ انہوں نے عوام کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دکھ و تکلیف کی اس گھڑی میں ہمیں بحیثیت انسانیت، قوم اور پاکستانی ہونے کے ناطے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے آگے بڑھیں۔ کسی بھی آفت اور مشکل گھڑی میں اتفاق کی ضرورت ہوتی ہے اس موقع پر نوجوان آگے بڑھ کر امدادی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں تمام اسٹیک ہولڈرز فیلڈ میں موجود ہیں اور صوبائی حکومت عوام کو اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ یقیناً اس بات میں کوئی شک وشائبہ بھی نہیں کہ بلوچستان حکومت نے محدود وسائل کے باوجود متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو جاری رکھا ہوا ہے تاہم چونکہ صوبے کی تاریخ کے اس بدترین سیلاب اور اس کے نتیجے میں جنم لینے والے غیر معمولی ہنگامی حالات میں صوبے کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے لازم ہے کہ وفاقی حکومت امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ معاونت کو یقینی بنائے جہاں تک وزیراعظم کے دورے کا تعلق ہے تو ہفتہ کے روز وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا انہوں نے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا۔ متاثرہ علاقوں کے دورے کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان نے وزیراعظم کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں پر بریفنگ دی، اس موقع پر وزیراعظم نے امدادی سرگرمیاں تیز کرنے کا حکم دیا۔ شہباز شریف نے مختلف علاقوں میں سیلاب متاثرین سے ملاقات بھی کی اور سیلاب سے جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے فی کس 10 لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6   Dated: 31 JUL 2022   Page No. 15

اتوار، یکم محرم الحرام 1444ھ 31 جولائی 2022ء

سیلاب متاثرین نظر انداز کیوں؟

یہ اطلاعات روح فرسا ہیں کہ سیلاب اور بارشوں سے سینکڑوں افراد اب تک جاں بحق ہو چکے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے جاری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سیلابی پانی زیادہ تر دور دراز اور پہلے سے افلاس زدہ علاقوں میں تباہی مچا رہا ہے۔ صورتحال اس وقت تشویش کا باعث بن جاتی ہے جب تمام سیاسی و حکومتی توانائی سیلاب متاثرین کی مدد کی بجائے اقتدار کی کشمکش پر خرچ ہوتے دکھائی دیتی ہے۔

موسمیاتی رپورٹ کے مطابق شمالی بلوچستان میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے، ندی نالوں میں طغیانی نے صورتِ حال مزید خراب کر دی ہے۔ بلوچستان میں لینڈ سلائیڈنگ سے اہم شاہراہوں پر آمدورفت معطل اور دراڑیں پڑنے پر سڑکیں زمین میں دھنس گئیں، کوئٹہ زیارت شاہراہ پانی میں ڈوبی ہے۔ سندھ کو بلوچستان سے ملانے والی خضدار شہداد کوٹ ایم ایٹ قومی شاہراہ کو بند کر دیا گیا ہے۔ مستونگ کے علاقے کردگاپ میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے 2 افراد میں سے ایک کی لاش نکال لی گئی۔ لیویز حکام کا کہنا ہے کہ سیلابی پانی میں بہہ جانے والے ایک نوجوان کی تلاش تا حال جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ کانک کے علاقے میں سیلابی پانی گھروں میں داخل ہو گیا ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ہنزہ کے علاقے ناصر آباد میں آسمانی بجلی گرنے سے مکان کو نقصان ہوا، ملبے میں دب کر زخمی ہونے والی ماں اور بیٹی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ کوٹ مگسی اور جھل مگسی رابطہ پل پر سیلابی پانی کا شدید دباؤ ہے، سیلابی ریلے سے سیف آباد کینال کے دروازے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ لسبیلہ میں پاک فوج نے متاثرہ علاقوں میں فضائی آپریشن بلاتعطل جاری رکھا ہوا ہے، سیلاب سے جھل مگسی اور جعفر آباد کے سرحدی علاقے زیرِ آب ہیں۔ سیلابی پانی جمع ہونے سے پاک ایران ریلوے سروس معطل ہے۔ دالبندین کے قریب سیلابی ریلے ریلوے ٹریک کو بہا لے گئے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق احمد وال، دالبندین اور ریچ میں مختلف مقامات پر ٹریک کو نقصان پہنچا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹریک کی بحالی میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔

کوئٹہ کے نواحی علاقے اغبرگ اور نوحصار میں بارش اور سیلابی ریلوں سے انگور، پیاز، ٹماٹر سمیت مختلف سبزیوں کی فصلوں کو نقصان ہوا ہے۔ لیویز حکام کے مطابق توبہ اچکزئی میں حیسنہ، جلات خان، تاش رباط میں سیب کے بہت سے درخت ریلوں میں بہہ گئے، دوبندی میں ریلہ پار کرتے ہوئے کئی افراد اور مویشی پھنس گئے۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان نے بلوچستان سیلاب متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے امدادی سامان کے 32 ٹرک سیلاب متاثرین کو بھیجے جائیں گے۔ پنجاب اور دوسرے صوبوں کو بھی امدادی کارروائیوں میں شریک ہونا چاہئے۔

سیلاب کی تباہ کاریاں جنوبی پنجاب اور اندرون سندھ کے علاقوں میں بھی دیکھی جا رہی ہیں۔ ایسی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ ہو رہی ہیں جو ہر ایک کو دکھی کرتی ہیں۔ مین سٹریم میڈیا کا سارا فوکس سیاسی کشمکش اور سیاسی معاملات پر رہنے سے سیلاب متاثرین انتظامی اداروں کی جانب سے بھرپور توجہ نہ پا سکے، اس سے فیصلے تاخیر کا شکار ہوئے اور نقصان کا حجم افسوسناک حد تک بڑھا۔ پاکستان میں 2010 کے سیلاب کی تباہی بھیانک تھی، 1,700 افراد جاں بحق، بیس فیصد رقبہ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں 20 ملین سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے اور اربوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ انفراسٹرکچر، ہاؤسنگ، زراعت کو نقصان پہنچا اور مویشی، ضروری بنیادی ڈھانچہ بشمول سڑکیں، پل اور مارکیٹوں کو شدید نقصان پہنچا۔ امید کی گئی کہ آئندہ اس نوع کے سیلاب سے نمٹنے کا انتظام کر لیا جائے گا، اس سلسلے میں نئے چھوٹے ڈیم بنانے اور شجرکاری کے منصوبے روبہ عمل آئے لیکن حالیہ بارشوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل پاکستان کی کوششیں ابھی ناکافی ہیں۔

پاکستان میں مون سون سیزن کے آغاز کے بعد سے صرف تین ہفتوں میں مجموعی بارشوں کا 60 فیصد برس چکا ہے۔ موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں پورے پاکستان میں شہری سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، اور گلیشیئر لیک آؤٹ برسٹ فلڈ (GLOF) پیدا ہوئے ہیں، بارشوں نے خاص طور پر بلوچستان، خیبر پختونخوا اور سندھ کے صوبوں کو متاثر کیا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے اطلاع دی ہے کہ یکم جولائی سے اب تک سیلاب کے نتیجے میں 312 افراد ہلاک ہو چکے ہیں جن میں 121 بچے اور 56 خواتین شامل ہیں اور تقریباً 300 لوگ زخمی ہو چکے ہیں۔ 10,000 سے زیادہ گھرانے متاثر ہوئے ہیں جن میں سے 60% بلوچستان میں ہیں۔ 5,000 سے زیادہ مکانات کو جزوی اور 3,200 مکانات کو مکمل نقصان پہنچا ہے۔ اسکے علاوہ لگ بھگ 800 اسکول جن میں سے صرف بلوچستان میں 600 ہیں، 50 پل اور 616 کلومیٹر سڑک کے حصے متاثر ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں ابتدائی جائزوں کے مطابق کم از کم 150,000 لوگوں کو انسانی امداد کی ضرورت ہے جبکہ 30,000 افراد شدید متاثر ہوئے ہیں اور 400 خاندان بے گھر ہوئے ہیں۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے بلوچستان کے کل 26 میں سے 18 اضلاع کو آفت زدہ علاقے قرار دیا ہے۔

بارشیں اور سیلاب پاکستان میں تباہی لا رہے ہیں لیکن حکومتی اور سماجی سطح پر ایسی تحریک دکھائی نہیں دیتی جو پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے کردار ادا کرے اور انسانی بستیوں کو محفوظ بنا سکے۔ بارشیں ہوں تو تباہی، نہ ہوں تو تباہی۔ حالات کی اس سنگینی پر انتظامی اداروں اور وفاق کا فعال نہ ہونا مزید مالی و جانی نقصان کا باعث بن رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2022 Page No. 16

Unattended flood victims

Reports are heartbreaking that hundreds of people have died so far due to floods and rains chiefly in Balochistan, the most downtrodden province of Pakistan. A report issued by the National Disaster Management Authority states that the floodwaters are wreaking havoc in most of the remote and already devastated areas of country in Sindh and Balochistan. The situation becomes a cause for concern when all the political and governmental energy seems to be spent on tug of war for power in Punjab instead of helping the flood victims.

According to the meteorological reports, heavy rains have started again in North Balochistan and following the flash floods, rising waters in the rivers have worsened the situation. Massive landslides in Balochistan have blocked traffic on important highways. Most of the roads are either caved in or inundated with water just like Quetta-Ziarat highway. Khuzdar-Shahdad Kot M8 national highway connecting Sindh with Balochistan has also been closed due to flooding. Some bodies of the flood victims are recovered while others are still missing while floodwater has entered many houses. Lightning has also hit certain houses and severely injured the residents. The Kot Magsi and Jhal Magsi connection bridge is under heavy pressure of flood water, the gate of Saifabad Canal has been severely damaged by the flood relay. Border areas of Jhal Magsi and Jaffarabad are under water due to floods. Iran railway service is suspended due to accumulation of flood water. Flood relays near Dalbandin have swept away the railway track. Officials say it may take several days to restore the track. Various vegetable and fruit crops including grape, onion, and tomato have been damaged due to floods. According to Levies officials, many apple trees were swept away by the flooded railway tracks in Hasina, Jalat Khan, Tash Rabat in Toba Achakzai, many people and cattle were trapped while crossing the railway in Dobandi. Since the main stream media is focused on political conflicts, the flood victims could not get fullest possible public attention. Delayed decisions are increasing the scale of damage to a tragic extent. After the devastation of the 2010 floods in Pakistan it was hoped that an arrangement would be made to deal with this type of flood in the future. The recent rains show that the efforts are still insufficient. Pakistan has received 60 per cent of the total rainfall in just three weeks since the monsoon season began.

The National Disaster Management Authority has reported that 312 people, including 121 children and 56 women, have been killed and nearly 300 injured in the floods since July 1. More than 10,000 households have been affected, of which 60 per cent are in Balochistan. More than 5,000 houses were partially damaged and 3,200 houses were completely damaged. Rains and floods are wreaking havoc in Pakistan but there is no movement at the government and social level to play a role in storing water and making human settlements safe. Due to the seriousness of the situation, the non-activeness of the administrative institutions and the federation is causing more financial and human losses while at the same time more rain is expected.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 31 JUL 2022 Page No. 17

دلی دوراست اور بلوچستان............؟؟؟

ببرک کارمل جمالی

اس وقت بلوچستان کے نوجوانوں نے سوشل میڈیا پر ہیش ٹیگ کے ذریعے ایک مہم چلائی ہے جس میں لکھا گیا ہے'' ڈوبتا بلوچستان ،خاموش انتظامیہ'' حالیہ بارشوں کوایک ماہ سے زائد کا وقت گزر چکا ہے۔مگر آج تک وزیر اعظم پاکستان سمیت کسی بھی وزیر نے ایک سو بیس کے قریب سیلاب متاثرین جو انتقال کر گئے ان کے گھروں تک پہنچنے کی زحمت تک نہیں کی۔ چودہ سے زائد رابطہ سڑکوں کے پل منہدم ہو گئے ہیں پھر بھی کوئی پرسان حال نہیں ہے۔کراچی سے لسبیلہ اور لسبیلہ سے کوئٹہ جانے والی سڑک کا برا حال ہوگیا ہے، جو دس دن گزرنے کے باوجود تا حال بحال نہیں کی گئی ہے۔انگریزوں کے دور کے بنائے گئے سب پل آج تک قائم و دائم ہیں مگر ہمارے دور جدید کے تمام پل پانی برد ہو گئے ہیں جو ایک انتہائی افسوس ناک عمل ہے۔حکمرانوں کا ایسا رویہ دشمنوں کے ساتھ بھی نہیں ہوتا، جو بلوچستان کے لوگوں کے ساتھ ہے۔ہم لوگ دلی پر تو قبضہ کا ہر روز سوچتے ہیں۔مگر بلوچستان میں سیلاب متاثرین کیلئے کام کرنا گوارہ نہیں کرتے۔ آخر ایسا رویہ کیوں ؟ کاش اسلام آباد میں موجود قومی اسمبلی اور سینیٹ کے لوگوں کو بلوچستان کا نقشہ مل جائے تا کہ وہ بلوچستان کا دورہ کر کے بلوچستان کے عوام کی دادرسی کریں یا جھوٹی تسلیاں ہی دے دیں۔شدید بارشوں کی وجہ سے اکثر بلوچستان کے لوگ سڑکوں اور نہروں کے کناروں بچائے جانے کے منتظر ہیں۔جن کے پاس ایک مچھر دانی تک نہیں ہے افسوس اس بات کی کہ لوگ چاند پر پہنچ گئے ہیں مگر ہمارے حکمرانوں کو ہیلی کاپٹر نہیں مل رہا ہے کہ کس ہیلی کاپٹر پر بلوچستان پہنچا جائے۔ بلوچستان تک پہنچنے کیلئے حکومت وقت کے نمائندوں کے پاس گاڑیوں کی بھی سخت کمی ہے یا پٹرول کے پیسے نہیں ہیں۔حالیہ بارشوں سے بلوچستان کے لوگوں کے مال مویشی، فصلیں اور گھر تباہ ہو گئے ہیں۔اس وقت ریاست کہاں ہے؟ اس وقت حکومت وقت کہاں ہے؟ وزیر اعظم پاکستان صاحب اس وقت کہاں ہیں؟......فلڈ کنٹرول کہاں ہے...؟ این ڈی ایم اے کہاں ہے...؟ پی ڈی ایم اے کہاں ہے . . . .؟ عدلیہ ،اشرافیہ کہاں ہے......؟ جو دعا زہرا کا کیس کئی ماہ تک لڑسکتا ہے جو راتوں کو کھلتا ہے....حکومت گرانے اور بچانے کے لیے......؟ آج بے یار مدد گار سڑکوں کے کنارے پر بیٹھے ہوئے لوگ کسی اعلیٰ عدلیہ کے شخص کو کیوں نظر نہیں آتے ہیں کیونکہ یہ بلوچستان ہے۔

بلوچستان کے پہاڑی سلسلوں سے شروع ہونے والے بارشوں کے سلسلے سے جو سیلاب آیا ہے اس نے تباہی مچادی ہے، پی ڈی ایم اے نے بارشوں سے اب تک ہونے والے نقصانات کی رپورٹ بھی جاری کردی ہے رپورٹ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں بارشوں کی وجہ سے جاں بحق ہونے والوں کی مجموعی تعداد 107 ہوگئی ہے۔جاں بحق ہونے والوں میں 42 مرد، 30 خواتین اور 34 بچے شامل ہیں جب کہ بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، جھل مگسی اور خضدار میں اموات ہوئیں ہیں۔ پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ بارشوں کے دوران حادثات میں 62 افراد زخمی ہوئے جب کہ صوبے بھر میں مجموعی طور پر 6077 مکانات گرنے اور نقصان پہنچا ہے۔پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں سے 565 کلومیٹر پر محیط 4 مختلف شاہراہیں شدید متاثر ہوئیں جب کہ بارشوں کے باعث 712 مویشی بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔پی ڈی ایم نے کہا کہ کل 1 لاکھ 97 ہزار 930 ایکڑ پر کھڑی فصلوں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویل اور بورنگ کو نقصان پہنچا ہے۔اب اس رپورٹ کے بعد کون ان سیلاب متاثرین کی مدد کرے گا۔ یہ پی ڈی ایم نے بتایا ہے کیونکہ یہ بلوچستان ہے ۔بلوچستان کے منتخب عوامی نمائندے عوام کی مدد کرنے میں یکسر ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ سیلابی پانی شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔اس وقت بلوچستان میں ایک اور کربلا کی یاد تازہ ہورہی ہے۔سچ کہتے ہیں دلی دور است، پر بلوچستان قریب است پھر بھی حکومت وقت بے بس است۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 31 JUL 2022 Page No.

نصیر آباد: صوبائی وزیر حاجی محمد خان لہڑی پٹ فیڈر کینال کے سیلاب سے متاثرہ حصے کا جائزہ لے رہے ہیں

نصیر آباد: صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی پٹ فیڈر کینال کے سیلاب متاثرہ حصے
کا جائزہ لینے کے بعد میڈیا کو تفصیلات بتا رہے ہیں

Century Express Quetta

اوتھل: صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ ٹیارہ ریسکیو سنٹر میں سیلاب متاثرین
کیلئے قائم میڈیکل کیمپ کا دورہ کر رہے ہیں